ABC CERTIFEID

وفاقی دارلحکومت سے شائع ہونیوالا مقبول و کثیر الاشاعت قومی اخبار

Daily SHEHAR NAMA Islamabad

روزنامہ شہر نامہ اسلام آباد

ایڈیٹر راجہ جاوید اختر

جوائنٹ ایڈیٹر اسامہ امتیاز عباسی

جلد نمبر 06 | جمعتہ المبارک 14 اگست 2026ء 30 صفر المظفر 1448ھ صفحات 4 قیمت 10 روپے | شمارہ نمبر 341

فون: 0333-5196088 Email:sheharnama@gmail.com Web:www.sheharnama.com

سپریم کورٹ: بانی PTI سے ملاقات و علاج کے مقدمات سماعت کیلئے مقرر

جسٹس شاہد وحید کی سربراہی میں تین رکنی بینچ 18 اگست کو ان مقدمات کی سماعت کرے گا

جسٹس نعیم افغان، جسٹس اشتیاق ابراہیم،، رجسٹرار آفس نے تمام متعلقہ فریقین وکلاء کو نوٹسز جاری کر دیئے

اسلام آباد: سپریم کورٹ نے بانی پی ٹی آئی عمران خان سے ملاقات اور علاج سے متعلق مقدمات سماعت کیلئے مقرر کردیے۔ رپورٹ کے مطابق سپریم کورٹ کے جج جسٹس شاہد وحید کی سربراہی میں تین رکنی بینچ 18 اگست کو ان مقدمات کی سماعت کرے گا۔ سپریم کورٹ ججز جسٹس نعیم افغان، جسٹس اشتیاق ابراہیم اس تین رکنی بینچ میں شامل ہیں، رجسٹرار آفس نے تمام متعلقہ فریقین وکلاء کو نوٹسز جاری کر دیئے۔

شہر نامہ آفس میں یومِ آزادی کی پروقار تقریب، قومی جذبوں کیساتھ کیک کاٹا گیا

وزیر اعظم یوتھ پروگرام کے فوکل پرسن سید ذیشان نقوی مہمانِ خصوصی، سیاسی، سماجی اور صحافتی شخصیات کی بھرپور شرکت

پاکستان بڑی قربانیوں کے بعد حاصل ہوا، اس کی ترقی و استحکام ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے: مقررین

نوجوان پاکستان کا روشن مستقبل ہیں، انہیں با اختیار بنانے کیلئے عملی اقدامات کئے جا رہے ہیں منزل قریب ہے، سید ذیشان نقوی

شہر نامہ آفس میں جشن آزادی کی خوشیاں، شرکاء نے قومی یکجہتی اور حب الوطنی کے عزم کا اعادہ کیا باہمی اتحاد اتفاق سے آگے بڑھنے کا عزم

پاکستان کی سلامتی، خوشحالی اور ترقی کیلئے خصوصی دعا، یوم آزادی کا کیک کاٹا گیا پاکستان زندہ باد کے فلک شگاف نعرے

زیشان علی نقوی، ڈاکٹر خاقان وحید خواجہ، چوہدری تنویر احمد، شیخ مختار احمد، ڈاکٹر سعدیہ کمال، راجہ محبوب الٰہی منہاس سمیت متعدد شخصیات کی شرکت

اسلام آباد (نمائندہ شہر نامہ) یوم آزادی پاکستان کے سلسلے میں شہر نامہ کے دفتر میں ایک پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں جشنِ آزادی کے موقع پر کیک کاٹا گیا۔ تقریب کے مہمانِ خصوصی فوکل پرسن وزیر اعظم یوتھ پروگرام جناب سید ذیشان نقوی، راول فاؤنڈیشن و پاکستان عوامی قوت کے چیرمین پاکستان عوامی قوت خاقان وحید خواجہ، چیئرمین پاسبانِ وطن پارٹی شیخ مختار، معروف سماجی و سیاسی شخصیت چوہدری تنویر احمد۔ PFUJ کی صدر ڈاکٹر سعدیہ کمال، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

چیرمین پاکستان عوامی قوت پارٹی ڈاکٹر خاقان وحید خواجہ، صدر ڈاکٹر سعدیہ کمال اور راجہ جاوید اختر یوم آزادی کی خوشی کے موقع پر کیک کاٹ رہے ہیں

وزیر اعظم کے فوکل پرسن سید زیشان علی نقوی، چوہدری تنویر احمد، ایڈیٹر شہر نامہ نیوز راجہ جاوید اختر اور دیگر 14 اگست یوم آزادی کا کیک کاٹ رہے ہیں

پاسبان وطن پارٹی کے چیرمین شیخ مختیار احمد، جمیل احمد جوئیہ شہر نامہ آفس میں آذادی کیک کاٹ رہے ہیں

یادگارِ فتح کا افتتاح: قومی اتحاد حب الوطنی کا شاندار مظاہرہ

پاکستان کے پانی کی ایک، ایک بوند ہماری ریڈ لائن ہے اگر بھارت راہ راست پر نہ آیا تو براہ راست جواب دیا جائے گا، وزیر اعظم شہباز شریف

معرکہ حق میں کامیابی پر فیلڈ مارشل کو خراج تحسین پیش، جنگ نہیں چاہتے لیکن امن کی خواہش کو کمزوری نہ سمجھا جائے، تقریب سے خطاب

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) وزیر اعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ پاکستان کے پانی کی ایک، ایک بوند ہماری ریڈ لائن ہے اگر بھارت راہ راست پر نہ آیا تو براہ راست جواب دیا جائے گا، ہم جنگ نہیں امن چاہتے ہیں لیکن امن کی خواہش کو کمزوری نہ سمجھا جائے۔ وزیر اعظم شہباز شریف نے اسلام آباد میں یادگار افتتاح کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یادگار فتح ہماری عظیم قوم کے عزم و ہمت مسلح افواج کے زور بازو، ان کی پیشہ ورانہ مہارت اور دشمن کے مقابلے میں ان کی برتری کی علامت ہے، ہماری بہادر مسلح افواج اور اس کی دلیر قیادت کے ہمراہ اس عظیم الشان یادگار فتح کا افتتاح کرتے ہوئے ہمارے دلوں میں جذبات کا طوفان امڈ رہا ہے اور آرزوں کا سمندر ٹھاٹیں مار رہا ہے، جذبات پاکستان کی عظیم الشان فتح اور اس کی خوشی کے اور آرزوئیں اپنے وطن کو مزید خوب صورت، مستحکم اور خوش حال بنانے کے لیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس موقع پر پوری قوم کو معرکہ حق میں عظیم الشان کامیابی پر صمیم قلب سے مبارک باد اور فیلڈ مارشل کو خراج (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

اسلام آباد، وزیر داخلہ محسن نقوی ڈی چوک دورہ پر جشن آزادی کی مناسبت سے سیکورٹی کا جائزہ، دوسری جانب اہلکار پریڈ کر رہے آخر میں آتشبازی کا منظر

پیٹرول، ڈیزل کی قیمت میں اضافہ

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) حکومت نے پیٹرول اور ڈیزل کی قیمت میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

ربیع الاول کا چاند نظر نہیں آیا، 12 ربیع اول 26 اگست کو ہوگی

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) مرکزی رویت ہلال کمیٹی نے اعلا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)

گڈز ٹرانسپورٹرز سے مذاکرات ناکام، ہڑتال جاری رکھنے کا اعلان

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) گڈز ٹرانسپورٹرز اور وفاقی و صوبائی نمائندوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)

صدر آصف زرداری، وزیر اعظم شہباز شریف یادگار فتح کا افتتاح کر رہے اس موقع پر فیلڈ مارشل، چیئرمین سینیٹ، وزیر اعلیٰ پنجاب بھی موجود

بھارت پانی کو بطور ہتھیار استعمال کرنا بند اور عالمی معاہدوں کی پاسداری کرے: اسحاق ڈار

10 سال بعد نارویجن وزیرِ خارجہ کا دورہ پاکستان دونوں ممالک کے تعلقات میں ایک نئے باب کا آغاز ہے

نارویجن وزیرِ خارجہ نے پاکستان کی کاوشوں کو سراہا، دونوں ممالک کا عالمی تنازعات کے پرامن حل کے عزم کا اعادہ

اسلام آباد (صباح نیوز) نائب وزیرِ اعظم و وزیرِ خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے ناروے کے وزیرِ خارجہ ایسپن بارتھ ایدے (Espen Barth Eide) کے ہمراہ مشترکہ پریس سٹیک آوٹ سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ 10 سال بعد کسی نارویجن وزیرِ خارجہ کا دورہ پاکستان دونوں ممالک کے تعلقات میں ایک نئے باب کا آغاز ہے۔ نائب وزیرِ اعظم نے بتایا کہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

ملتان، وفاقی وزیر ریاض پیرزادہ میڈیا سے گفتگو کر رہے ہیں

کولمبیا میں قیامت خیز زلزلے سے ہلاکتیں 265 تک پہنچ گئیں

بوگوٹا (مانیٹرنگ ڈیسک) کولمبیا میں آنے والے شدید زلزلے کے بعد امدادی کارروائیاں انتہائی اہم مرحلے میں داخل ہوگئی ہیں، جبکہ حکام کے مطابق ہلاکتوں کی تعداد بڑھ کر 265 ہوگئی ہے اور 3,500 سے زائد (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

آئی ایس پی آر کا 'میرا پیارا وطن پاکستان' ملی نغمہ ریلیز

نغمہ پاکستان کی خوبصورتی، قومی یکجہتی اور وفاداری کے جذبے کا عکاس ہے

راولپنڈی (مانیٹرنگ ڈیسک) جشنِ آزادیٔ پاکستان کے موقع پر آئی ایس پی آر کی جانب سے ملی نغمہ 'میرا پیارا وطن پاکستان' ریلیز کر دیا گیا ہے۔ نغمے کے بول وطن عزیز سے بھرپور محبت اور یکجہتی کی عکاسی کر رہے ہیں۔ اس ملی نغمے میں گلگت بلتستان کی دلکش حسین وادیوں اور خوبصورت مناظر کو قومی محبت کے جذبے سے جوڑا گیا ہے۔ آئی ایس پی آر کے جاری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

محسن نقوی کا NCCIA ہیڈ کوارٹرز کی زیر تعمیر عمارت کا دورہ

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے این سی سی آئی اے ہیڈ کوارٹرز کی زیرِ تعمیر عمارت کا اچانک دورہ کیا، جہاں اپ گریڈیشن منصوبے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

سعودی ایئر کا پاکستان کیلیے فضائی آپریشن شروع کرنے کا اعلان

اسلام آباد کے لیے ہفتہ وار 7 پروازیں اور لاہور کے لیے 3 پروازیں چلائی جائیں گی

ریاض، جدہ (مانیٹرنگ ڈیسک) پاکستان کے یوم آزادی پر سعودی عرب سے براہ راست فضائی رابطے میں اہم پیش رفت سامنے آئی ہے۔ سعودی عرب کی نئی ایئرلائن (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

آزاد کشمیر کی نئی حکومت، فیصلہ کن اجلاس ہفتہ کو مری میں ہوگا

قائد ن لیگ نواز شریف کی زیرِ صدارت اجلاس میں حکومت سازی پر غور ہوگا

مظفر آباد (صباح نیوز) الیکشن 2026 کے نتائج آنے کے بعد آزاد جموں و کشمیر میں حکومت سازی کی تیاریاں تیز ہو گئی۔ قائد مسلم لیگ ن و سابق وزیر اعظم میاں نواز شریف نے آزاد کشمیر میں نئی حکومت کی تشکیل اور آئندہ کی سیاسی حکمت عملی طے کرنے کیلئے پارٹی کا اہم مشاورتی اجلاس مری میں طلب کر لیا۔ ذرائع کے مطابق یہ اہم اجلاس بروز ہفتہ 15 اگست کو دن (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

اسلام آباد، وزیر خزانہ محمد اورنگزیب سے چیئرپرسن پاکستان ڈیجیٹل اتھارٹی سہیل منیر ملاقات کر رہے

جحجز کی تنخواہوں، الاؤنسز، مراعات اور میڈیکل میں بڑا اضافہ

سپریم کورٹ اور ہائیکورٹ ججز کی تنخواہوں، الاؤنسز اور مراعات میں نمایاں اضافہ

اسلام آباد (صباح نیوز) صدر مملکت آصف علی زرداری نے وفاقی حکومت کی سفارش پر سپریم کورٹ کے ججز کی تنخواہوں اور مراعات میں اضافے کی سمری کی منظوری دے دی ہے۔ نئی تنخواہوں اور الاؤنسز کا اطلاق 10 دسمبر 2025 سے ہوگا جبکہ گزشتہ مدت کا مالی فائدہ اور اضافے کے بقایا جات بھی ججز کو ادا کیے جائیں گے۔ منظوری کے بعد جاری ہونے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

انمول عرف پنکی منشیات فروشی کے مقدمے سے بری

شریک ملزمان کے بری ہونے کے بعد ملزمہ کو مقدمے میں سزا کا کوئی امکان نہیں

کراچی (مانیٹرنگ ڈیسک) ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن عدالت جنوبی نے گزری تھانے میں درج منشیات کے مقدمے میں ملزمہ انمول عرف پنکی کی بریت کی درخواست منظور کرتے ہوئے اسے مقدمے سے بری کر دیا۔ وکیل صفائی نے دوران عدالت سماعت میں کہا کہ مقدمے میں دو ملزمان پہلے ہی بری ہو چکے ہیں، شریک ملزم علی اور فہمیدہ 2024ء میں بری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

اسلام آباد، وفاقی وزیر رانا تنویر سے قازقستان کے سفیر ملاقات کر رہے ہیں

ملک بھر کے لیے بجلی مسلسل 3 ماہ تک مہنگی ہونے کا امکان

فیصلے کی منظوری سے صارفین پر 4 3 ارب روپے کا بوجھ پڑے گا

کراچی (مانیٹرنگ ڈیسک) کراچی سمیت ملک بھر کے لیے فی یونٹ بجلی مسلسل 3 ماہ تک مہنگی ہونے کا امکان ہے۔ نیشنل الیکٹرک پاور ریگولیٹری اتھارٹی (نیپرا) کے مطابق سہ ماہی ایڈجسٹمنٹ کے تحت فی یونٹ بجلی ہر ماہ ایک روپے 34 پیسے مہنگی ہوسکتی ہے، سہ ماہی ایڈجسٹمنٹ کے تحت فی یونٹ بجلی 3 ماہ تک مہنگی ہونے کا امکان ہے۔ نیپرا نے بجلی تقسیم کار کمپنیوں کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

روس اور کامسٹیک میں سائنسی و تعلیمی تعاون بڑھانے پر اتفاق

تعاون روس اور پاکستان کے تعلقات کو مزید مستحکم کرنے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے، فریقین

اسلام آباد (صباح نیوز) روس اور کامسٹیک کے درمیان سائنسی و تعلیمی تعاون بڑھانے پر اتفاق ہو گیا ہے۔ پاکستان میں روس کے سفیر البرٹ خوروف نے او آئی سی کی قائمہ کمیٹی برائے سائنسی و تکنیکی تعاون کامسٹیک کے وفد سے اسلام آباد میں ملاقات کی، جس میں سائنس، ٹیکنالوجی اور اعلیٰ تعلیم کے شعبوں میں دوطرفہ تعاون مزید بڑھانے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ کامسٹیک کے کوآرڈینیٹر جنرل پروفیسر ڈاکٹر محمد اقبال چوہدری کی قیادت میں وفد نے روسی سفیر سے ملاقات (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)

ایگرو پروسیسرز اینڈ ایٹموسفیرک گیسز کے آئی پی او کی منظوری

کم از کم قیمت پر حاصل رقم کا تقریباً 75 فیصد سرمایہ جاتی اخراجات پر خرچ کیا جائیگا

اسلام آباد (صباح نیوز) سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) نے ایگرو پروسیسرز اینڈ ایٹموسفیرک گیسز لمیٹڈ (APAG) کی پاکستان اسٹاک ایکسچینج (PSX) میں لسٹنگ کے لیے ابتدائی عوامی پیشکش (IPO) کی منظوری دے دی ہے۔ کمپنی اس پیشکش کے ذریعے 2.6 ارب روپے تک کا سرمایہ حاصل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اے پی اے جی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)

اسلام آباد: آن لائن جنسی بلیک میلنگ میں ملوث 111 چینی، 3 ویت نامی گرفتار

این سی سی آئی اے نے سائبر رومانس کے نام پر مالی فراڈ کرنے والے گروہ کے خلاف مقدمہ درج کر لیا

آن لائن ویڈیو چیٹس اور نازیبا مواد کے ذریعے شہریوں کو نشانہ بنانے کا انکشاف، مزید تفتیش جاری

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) آن لائن جنسی بلیک میلنگ اور مالی فراڈ میں ملوث بین الاقوامی نیٹ ورک بے نقاب ہوگیا، این سی سی آئی اے اسلام آباد نے 111 چینی اور 3 ویت نامی باشندوں کو گرفتار کرلیا۔ رپورٹ کے مطابق غیر ملکی شہریوں کو آن لائن جنسی گفتگو میں پھانس کر بلیک میل کرنے کا انکشاف ہوا ہے، سائبر رومانس کے نام پر مالی فراڈ کرنے والے گروہ کے خلاف مقدمہ درج کرلیا گیا، ملزمان آئی ٹی کمپنی کی آڑ میں مبینہ سائبر کرائم سرگرمیوں میں ملوث رہے۔ این سی سی آئی اے نے پیکا ایکٹ اور تعزیراتِ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

پاکستان کی پہلی چاند گاڑی کا نام ''جناح 1'' رکھ دیا گیا

سپارکو مقابلے میں 4 ہزار سے زائد تجاویز موصول، فاتح کا قرعہ اندازی سے انتخاب

اسلام آباد (صباح نیوز) سپارکو نے پاکستان کی پہلی قمری گاڑی کے سرکاری نام کا اعلان کر دیا، پاکستان کے پہلے قمری روور کا نام ''جناح-1'' رکھ دیا گیا ہے۔ سپارکو کے مطابق نام ملک گیر مقابلے میں موصول ہونے والی تجاویز میں سے منتخب کیا گیا۔ سپارکو کو ملک بھر سے چاند گاڑی کے نام کیلئے 4 ہزار سے زائد تجاویز موصول ہوئیں، جن میں سے ''جناح-1'' نام 7 شرکاء نے تجویز کیا۔ فاتح کا انتخاب قرعہ اندازی کے ذریعے کیا گیا اور بہاول نگر کے 17 سالہ طیب کریم ''جناح-1'' نام تجویز کرنے والے فاتح قرار پائے۔ چیئرمین سپارکو کے مطابق ''جناح-1'' نام (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

قومی اسمبلی اور سینیٹ کا اجلاس 17 اگست کو طلب کرنے کا فیصلہ

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) وفاقی وزیر برائے پارلیمانی امور طارق فضل چودھری نے کہا ہے کہ وزارتِ پارلیمانی امور نے 17 اگست کو قومی اسمبلی اور سینیٹ کا اجلاس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

شزہ فاطمہ کا این ڈی ایم اے کا دورہ، مصنوعی ذہانت نظام کا جائزہ

جدید ٹیکنالوجی کا مؤثر استعمال قومی استحکام میں اضافے کیلئے انتہائی اہم ہے، وفاقی وزیر

اسلام آباد (صباح نیوز): وفاقی وزیر برائے انفارمیشن ٹیکنالوجی و ٹیلی کمیونیکیشن شزہ فاطمہ خواجہ نے نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی ایم اے) ہیڈ کوارٹرز اسلام آباد میں نیشنل ایمرجنسیز آپریشن سینٹر (این ای او سی) کا دورہ کیا۔ این ڈی ایم اے آمد پر چیئرمین این ڈی ایم اے لیفٹیننٹ جنرل انعام حیدر ملک نے افسران کے ہمراہ ان کا پرجوش استقبال کیا۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

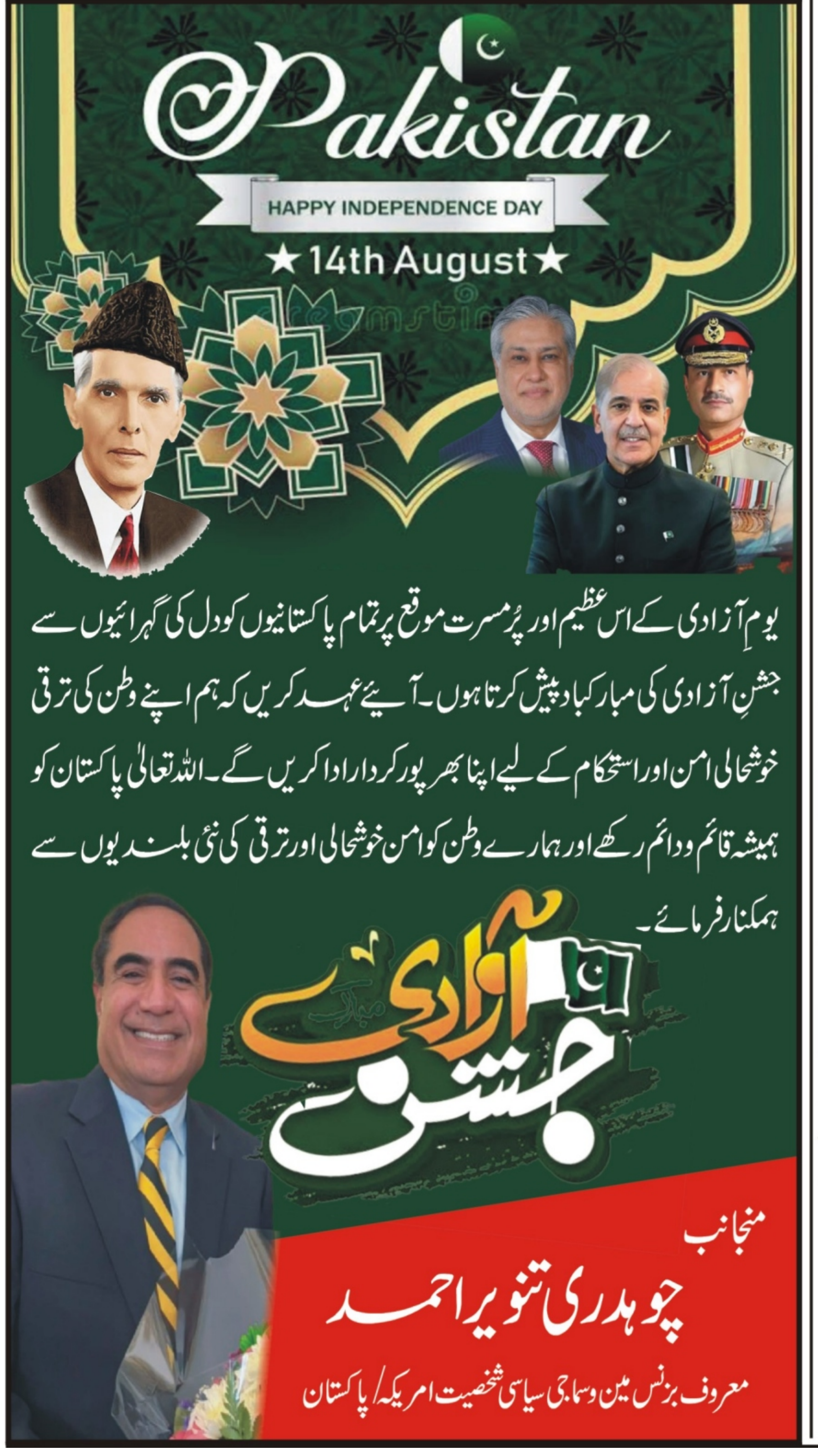

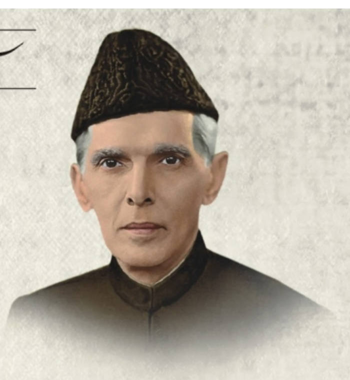

1947 - 2026
آزادی کے 79 سال

آزادی مبارک

❝ جو قوم متحد ہو کر ملک کی تعمیر میں حصہ لیتی ہے، ترقی پاتی ہے ❞

پاکستان

تشنہ تکمیل، ناقابل شکست

پیارے پاکستان ہمارا سفر ابھی ختم نہیں ہوا

آزادی صرف ایک آغاز تھی

جو ایک خواب سے شروع ہوئی
وہ خواب جو حوصلے سے بُنا گیا
جسے یقین سے تھاما گیا
جسے قربانی سے حقیقت بنایا گیا
14 اگست 1947 کی اس صبح
ہم نے صرف وطن حاصل نہیں کیا
ہم نے اپنی تقدیر لکھنے کا حق حاصل کیا
تب سے ہر نسل نے
ایک نیا باب لکھا
پاکستان کی داستان میں
ہم جنگوں میں ڈٹے رہے
طوفانوں کا مقابلہ کیا
ہم نے صحراؤں کو ہریالی دی
دریاؤں کو باندھنے والے ڈیم بنائے
خلاء میں سیٹلائیٹ بھیجے
اور دنیا کو اپنے نوجوانوں
اپنے ہنر اور اپنی ہمت کی طاقت دکھائی
مگر یہ بھی سچ ہے
ہمارا کام ابھی مکمل نہیں ہوا
غربت اب بھی کئی گھروں کے دروازے پر دستک دیتی ہے
جہالت اب بھی کئی ذہنوں کو دھندلاتی ہے
ہم جو مل کر حاصل کر سکتے ہیں، تقسیم اس طاقت کو کمزور کرتی ہے
یہ ہمارے دوبارہ اٹھنے کا وقت ہے
اپنے ملک کو اتحاد سے تعمیر کریں
حدوں سے بڑھ کر کامیابی حاصل کریں
نئی سوچ پیدا کریں، سب کو ساتھ لیکر چلیں، مشعلِ راہ بنیں

پیارے پاکستان
ہمارا کام ابھی مکمل نہیں ہوا
راستہ طویل ہے
مگر ہمارا عزم
اس سے بڑھ کر ہے

آصف علی زرداری
صدر اسلامی جمہوریہ پاکستان

پاکستان کے یومِ آزادی کی 79 ویں سالگرہ کے موقع پر میں اندرونِ ملک اور بیرونِ ملک مقیم تمام پاکستانیوں کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

14 اگست وہ دن ہے جب ہم ان قربانیوں کو یاد کرتے ہیں جن کے نتیجے میں پاکستان کا قیام ممکن ہوا۔ ہم قائدِ اعظم محمد علی جناح، تحریکِ پاکستان کے رہنماؤں اور کارکنوں اور ان تمام لوگوں کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہیں جنہوں نے وطن کے حصول کی جدوجہد میں اپنے گھر، تحفظ اور روزگار تک قربان کر دیے۔

لیکن آزادی صرف ایک تاریخی کامیابی نہیں۔ یہ ایک ذمہ داری بھی ہے جسے ہر نسل نے آگے بڑھانا ہے۔ ہماری ذمہ داری صرف یہ یاد رکھنا نہیں کہ ہماری گزشتہ نسلوں نے کیا حاصل کیا، بلکہ اپنے کام کے ذریعے اس میں مزید اضافہ کرنا بھی ہے۔

معرکہ حق کے واقعات نے ثابت کیا کہ پاکستان امن کا خواہاں ہے، لیکن اپنی خودمختاری اور قومی مفادات کے دفاع کے لیے عزم اور صلاحیت بھی رکھتا ہے۔ طاقت کا سبق دراصل ذمہ داری کا سبق ہے۔ ہم اپنی مسلح افواج، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور پولیس کے شہداء کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہیں اور ان کے اہلِ خانہ کی قربانیوں کو بھی خراجِ تحسین پیش کرتے ہیں۔

پاکستان کا مؤقف واضح ہے۔ ہمارا یقین ہے کہ تنازعات، خواہ کتنے ہی سنگین کیوں نہ ہوں، بالآخر بات چیت اور سفارت کاری کے ذریعے ہی حل کیے جانے چاہئیں۔ پاکستان کشیدگی میں کمی، علاقائی استحکام کے تحفظ اور تعاون کے لیے سازگار حالات پیدا کرنے کی کوششوں کی حمایت جاری رکھے گا۔

ہمیں اپنی معیشت کو مضبوط بنانا، اپنے نوجوانوں کے لیے زیادہ مواقع پیدا کرنا، تعلیم اور ہنر کو بہتر بنانا، اور حکمرانی، معاشی اور سماجی اصلاحات کے ذریعے اداروں کو مضبوط بنانا ہوگا تاکہ ترقی اور جمہوریت کے ثمرات ملک کے ہر حصے اور ہر برادری تک پہنچ سکیں۔

ہم مقبوضہ جموں و کشمیر کے عوام کے ساتھ بھی اپنی یکجہتی کا اعادہ کرتے ہیں اور ان کے حقوق کی جائز جدوجہد کے لیے اپنی حمایت کا یقین دلاتے ہیں۔

اس یومِ آزادی پر، میں تمام پاکستانیوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ جس بھی شعبے میں خدمات انجام دے رہے ہیں، ملک کی ترقی میں اپنا کردار ادا کریں۔

اللہ تعالیٰ پاکستان کی حفاظت فرمائے، ہمارے عوام کو امن و خوشحالی عطا کرے، ہمارے ملک کو مضبوط بنائے اور ہمیں ایک بہتر مستقبل کی جانب رہنمائی عطا فرمائے۔

پاکستان زندہ باد!

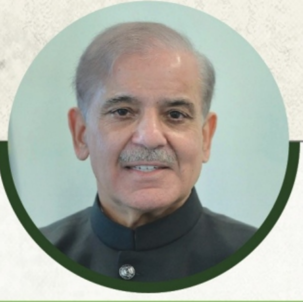

محمد شہباز شریف
وزیرِ اعظم اسلامی جمہوریہ پاکستان

یومِ آزادی کے پُر مسرت موقع پر، میں پاکستان کے اندر اور بیرونِ ملک مقیم اپنے تمام ہم وطنوں کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

ہم سب کے لیے یہ امر باعثِ فخر و اعزاز ہے کہ آزادی کی جدوجہد کی قیادت بابائے قوم، قائدِ اعظم محمد علی جناح، مفکرِ پاکستان، شاعرِ مشرق، علامہ محمد اقبال اور دیگر ممتاز رہنماؤں نے کی۔ آج بحیثیت قوم، ہم تحریکِ پاکستان کے رہنماؤں، اکابرین اور کارکنوں، اور اپنے ان بزرگوں کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہیں جنہوں نے آزاد وطن کے خواب کو حقیقت میں بدلنے کے لیے عزم و حوصلے سے کوششیں کیں۔

ایک آزاد ریاست کا یہ خواب قائدِ اعظم محمد علی جناح کی مدبرانہ اور بصیرت افروز قیادت، ہمارے بزرگوں کی بے پناہ قربانیوں، تحریکِ پاکستان کے رہنماؤں کے غیر متزلزل عزم اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور برکتوں کے باعث شرمندۂ تعبیر ہوا۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے، مشکلات کے باوجود قومی ترقی اور خوشحالی کا سفر ایک روشن مستقبل کی جانب آگے بڑھ رہا ہے۔ بے شمار مشکلات کے باوجود، پاکستانی قوم نے اپنی خداداد صلاحیتوں اور قابلیت کے ذریعے زندگی کے ہر شعبے میں نمایاں کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ ہمارے باصلاحیت نوجوان، ہنر مند افرادی قوت، اعلیٰ تعلیم یافتہ پیشہ ور افراد، محنتی کسان اور مزدور ہمارے ملک کے روشن مستقبل کے حقیقی ضامن ہیں۔

اس یومِ آزادی کے موقع پر، قوم اپنے ان تمام شہداء کو بھی خراجِ عقیدت پیش کرتی ہے جنہوں نے وطنِ عزیز کے لیے اپنی قیمتی جانیں قربان کیں۔

آئیں، آج کے دن، ہم ایک بار پھر قومی عزم کا اعادہ کریں کہ ترقی و خوشحالی، امن و استحکام، باہمی ہم آہنگی اور قومی یکجہتی کے لیے مل کر کام کریں گے۔ آج، میں ایک بار پھر معاشرے کے تمام طبقات، بالخصوص تمام سیاسی جماعتوں کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ قومی یکجہتی اور اپنے قومی مفادات کے تحفظ اور فروغ کے لیے مل کر تعمیری کردار ادا کریں۔

اللہ تعالیٰ پاکستان کو اقوامِ عالم میں عزت و وقار کی علامت بنائے اور اسے مسلسل کامیابیوں اور ترقی سے مزین ایک شاندار مستقبل عطا فرمائے۔

آمین!

ہمارے لوگ	ہماری ترقی	ہماری معیشت	ہمارا عہد
ہماری سب سے بڑی طاقت، لامحدود صلاحیتوں کے حامل	کلاس رومز سے لیبارٹریز تک ہم مستقبل تخلیق کرتے ہیں	آج کی جدت، ایک مضبوط اور خود مختار پاکستان کیلئے	اتحاد، ایمان اور تنظیم ہمیں پہلے سے کہیں آگے لے جائیں گے

ایک قوم ۔ ایک وژن ۔ ایک پاکستان

بقیہ نمبر 1

اسلام آباد کی معروف سماجی شخصیت محبوب الٰہی منہاس، جبکہ سیاسی وسماجی شخصیات جمیل احمد جوئیا اور اشرف خان سمیت دیگر معزز شخصیات نے شرکت کی۔اس موقع پر مقررین نے قوم کو یوم آزادی کی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان بڑی قربانیوں کے نتیجے میں حاصل ہوا،اور ملک کی ترقی،خوشحالی اور استحکام کے لیے ہم سب کو اپنا مثبت کردار ادا کرنا ہوگا۔مہمانِ خصوصی سید ذیشان نقوی نے کہا کہ نوجوان پاکستان کا مستقبل ہیں اور وزیراعظم یوتھ پروگرام کے ذریعے نوجوانوں کو بااختیار بنانے اور انہیں ملکی ترقی کے مرکزی دھارے میں شامل کرنے کے لیے اقدامات جاری ہیں۔تقریب کے اختتام پر پاکستان کی سلامتی،ترقی اور خوشحالی کے لیے خصوصی دعا کی گئی اور شرکاء نے قومی جذبے کے ساتھ کیک کاٹ کر یوم آزادی کی خوشیاں منائیں۔

بقیہ نمبر 2

تحسین پیش کرتا ہوں،اس فیصلہ کن مرحلے پر ان کی دلیرانہ قیادت ہماری مسلح افواج نے دشمن کو عبرت ناک شکست دی وہ تاریخ کا ناقابل فراموش واقعہ ہے۔ان کا کہنا تھا کہ یادگار فتح کے بامقصد ڈیزائن اور نفیس طرز تعمیر انتہائی کم وقت میں ہوئی ہے، اس حوالے سے پوری ٹیم کو مبارکباد دیتا ہوں جنہوں نے اس کے لیے کام کیا، یادگار فتح صرف ایک عمارت نہیں بلکہ ان عظیم شہدا کو خراج عقیدت ہے جنہوں نے دفاع وطن کے لیے شہادت کے جذبے سے سرشار ہوکر اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا، ان غازیوں کو خراج تحسین ہے جنہوں نے دشمن کے مقابلے میں بے مثال بہادری کا مظاہرہ کیا اور یہ یادگار اس عظیم قوم کے اتحاد کی علامت ہے جو مشکل ترین وقت میں اپنی افواج کے شانہ بشانہ کھڑی رہی۔وزیراعظم نے کہا کہ یہ فتح پاکستانی عوام، افواج کی فتح ہے اور یہ فتح ہم سب کی ماتھے کا جھومر ہے، ہم جنگ نہیں امن چاہتے ہیں لیکن امن کی خواہش کو کمزوری نہ سمجھا جائے، ہم عزت اور وقار کے ساتھ امن کے لیے کھڑے ہیں اور اس خطے میں استحکام کی ضمانت بن چکے ہیں انہوں نے کہا کہ مئی 2025 کے معرکے کا یہ پیغام پوری دنیا تک پہنچ چکا ہے اور دنیا جانتی ہے کہ اس معرکے نے پاکستان کے وقار میں ایسا غیر معمولی اضافہ کیا ہے، جس کی عصر حاضر میں مثال نہیں ملتی، یہ حقیقت اب بھی کسی کی سمجھ میں نہیں آئی تو اس کے لیے ہمارا پیغام واضح ہے کہ وہ پانی عبرت ناک شکست کو یاد رکھے اور اگر آئندہ کسی نے بھول سے بھی پاکستان کی خودمختاری اور سلامتی کو چیلنج کیا تو اس سے مئی 2025 سے بھی زیادہ قوت کے ساتھ منہ توڑ جواب دیا جائے گا۔شہباز شریف نے کہا کہ گزشتہ برس جنگ میں شکست کے بعد بھارت نے سندھ طاس معاہدے کو یک طرفہ اور غیر قانونی طور پر معطل کرکے خود کو امن کا دشمن ثابت کیا ہے، میں واشگاف الفاظ میں اعلان کرتا ہوں کہ پاکستان کے پانی کی ایک ایک بوند ریڈ لائن ہے، بھارت راہ راست پر نہ آیا تو اس سے براہ راست جواب دیا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ یادگار فتح ہمارے اس قومی سفر کا ایک سنگ میل ہے جس کی منزل ایک خوش حال، مستحکم اور فلاحی پاکستان ہے، ایسا پاکستان جو ترقی یافتہ اقوام کی صف اول میں نمایاں دکھائی دے، یہ سفر دفاع وطن کا بھی ہے اور تعمیر وطن کا بھی، ہم نے معاشی ترقی کے عمل کو جدید ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ کرنا اور نئی نسل کے لیے ترقی کے دروازے کھولنے ہیں، انسانی وسائل کو مزید ترقی دینے ہیں تاکہ ارض پاک میں ترقی وخوش حالی کے ایک نئے دور کا آغاز ہو جہاں چاروں صوبوں، آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان میں بسنے والے پاکستانی مل کر ترقی کی منازل طے کریں۔ وزیراعظم نے کہا کہ آئی ٹی اور اے آئی نے تبدیلی پیدا کی ہے، یہ ایک نئی دنیا ہے، جس میں جینے کے طور طریقے بھی نئے ہیں جو آئی ٹی اور اے آئی کے ساتھ جینے کا ہنر جانتی ہو، ان تبدیلیوں مطابق خود ڈھالنے ہے، نئی چیزیں ایجاد کریں اور نئی دنیا آباد کریں اور وعدہ ہے حکومت حتی المقدر تمام وسائل فراہم کرے گی۔انہوں نے کہا کہ ہم خطے کو تنازعات سے پاک دیکھنا چاہتے ہیں، ہم تنازعات کو انصاف اور اقوام متحدہ کے اصولوں کے مطابق حل کرنے کی خواہش رکھتے ہیں، اس کے ساتھ ساتھ ہماری کوشش ہے کہ دنیا نئے تنازعات سے محفوظ رہے، یہی وہ جذبہ تھا جس کے تحت پاکستان نے ایران اور امریکا کے درمیان ذمہ دار ثالث کا کردار ادا کیا، فیلڈ مارشل عاصم منیر نے مشرق وسطیٰ میں امن کے لیے تاریخی کردار ادا کیا شہباز شریف نے کہا کہ پچھلے سال برادر اسلامی ملک سعودی عرب سے ایک دفاعی معاہدہ طے پایا اور اب ترکیہ بھی مکہ میں طے پائے جانے والے سہ فریقی دفاعی معاہدے کا حصہ بن چکا ہے، یہ مشرق وسطیٰ کے لیے امن کی بشارت اور عالم اسلام کے لیے امن کی نوید اور ساری دنیا کے لیے امن کا پیغام ہے، اس معاہدے کو حقیقت کا روپ دینے میں سعودی عرب کے ولی عہد محمد بن سلمان اور ترکیہ کے صدر رجب طیب اردوان نے کاوشیں کی ہیں، نائب وزیراعظم اسحاق ڈار اور فیلڈ مارشل عاصم منیر نے لگن سے کام کیا ہے۔قبل ازیں وزیراعظم شہباز شریف اور صدر مملکت آصف علی زرداری نے یادگار فتح کا افتتاح کردیا۔

بقیہ نمبر 3

پاکستان کی دفعات کے تحت کیس درج کیا ہے جس کے بعد گرفتار ملزمان کے مالیاتی اور ڈیجیٹل نیٹ ورک کی چھان بین جاری ہے۔اس کیس میں آن لائن ویڈیو چیٹس اور نازیبا مواد کے ذریعے شہریوں کو نشانہ بنانے کا انکشاف ہوا ہے۔این سی سی آئی اے اسلام آباد مزید متاثرین اور سہولت کاروں کی شناخت کے لیے تحقیقات کا دائرہ وسیع کر دیا ہے۔

بقیہ نمبر 4

قائداعظم محمد علی جناح کو خراج عقیدت ہے جبکہ یہ پاکستان کے عزم، ترقی اور نئے خلائی افق کی علامت بھی ہے۔ پاکستان کا پہلا قمری روور ''جناح-1'' 2029 میں چین کے چانگ ای-8 مشن کے ذریعے چاند پر روانہ ہوگا۔ یہ روور چاند کے جنوبی قطب پر سائنسی تحقیق کرے گا۔ پاکستانی ساختہ قمری روور چاند پر پلازما، تابکاری اور سطحی جغرافیہ کا مطالعہ کرے گا جبکہ مستقبل میں قمری تحقیق اور چاند پر انسانی موجودگی سے متعلق اہم تجربات بھی کرے گا۔

بقیہ نمبر 5

دورے کے دوران وفاقی وزیر کو این ای اوسی کے امور، این ڈی ایم اے کے جدید مصنوعی ذہانت (AI) پر مبنی نظام، قبل از وقت خطرات کی تشخیص اور نیکسٹ جنریشن ٹیکنالوجی اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے آفات کی پیشگی اطلاع، تیاری، ہنگامی ریسپانس اور رسک کمیونیکیشن کے لیے مؤثر اقدامات کیے جارہے ہیں۔ وفاقی وزیر نے موبائل این ای اوسی اور محفوظ تعمیراتی ماڈلز کا بھی معائنہ کیا اور قومی سطح پر آفات سے نمٹنے کے نظام کو جدید ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ کرنے کی کاوشوں کو سراہا۔ انہوں نے وزارتِ آئی ٹی اور این ڈی ایم اے کے باہمی تعاون کو مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ جدید ٹیکنالوجی کا مؤثر استعمال ملک میں آفات سے نمٹنے کی استعداد اور قومی استحکام میں اضافے کے لیے انتہائی اہم ہے۔

بقیہ نمبر 6

طلب کرنے کی سمری ارسال کردی ہے۔ان کا کہنا تھا کہ اتحادیوں سے مشاورت کے بعد قومی اسمبلی اور سینیٹ کا اجلاس 17 اگست کو طلب کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔طارق فضل چوہدری نے کہا کہ سینیٹ کا اجلاس 4 بجے اور قومی اسمبلی کا اجلاس 5 بجے ہوگا

بقیہ نمبر 7

11 بجے گورنر ہاؤس مری میں منعقد ہوگا،جس کی صدارت پارٹی کے قائد میاں نواز شریف خود کریں گے۔آزاد کشمیر کا اگلا وزیر اعظم کون ہوگا؟ اس حوالے سے پارٹی کی اندرونی مشاورت میں تین اہم اور سینئر رہنماؤں کے نام سر فہرست ہیں: صدر پاکستان مسلم لیگ ن آزاد کشمیر و اپوزیشن لیڈر شاہ غلام قادر، سابق وزیراعظم راجہ فاروق حیدر، سیکرٹری جنرل مسلم لیگ ن چوہدری طارق فاروق کے نام شامل ہیں ذرائع کا کہنا ہے کہ مری میں ہونے والے اس اعلیٰ سطح کے اجلاس میں ان تینوں امیدواروں کے ناموں پر تفصیلی غور وخوض کے بعد حتمی نام کی منظوری دی جائے گی۔اجلاس میں صرف حکومت سازی ہی نہیں بلکہ آزاد کشمیر کی موجودہ مجموعی سیاسی صورتحال، خطے کے عوامی مسائل، اور حکومت کی تشکیل نو کے آئندہ لائحہ عمل پر بھی تفصیلی گفتگو کی جائے گی خطے میں مستحکم گڈ گورننس اور ترقیاتی عمل کو یقینی بنایا جائے گا

بقیہ نمبر 8

والا حکم نامہ سپریم کورٹ ججز کی تنخواہ حکم نامہ 2026 کہلائے گا۔ نئے فیصلے کے تحت چیف جسٹس پاکستان کی ماہانہ بنیادی تنخواہ 15 لاکھ 50 ہزار روپے مقرر کردی گئی ہے جبکہ سپریم کورٹ کے دیگر ججز کی ماہانہ بنیادی تنخواہ 15 لاکھ روپے ہوگی۔سپریم کورٹ ججز کی بنیادی تنخواہ 11 لاکھ روپے سے بڑھا کر 15 لاکھ روپے کردی گئی ہے، یوں بنیادی تنخواہ میں تقریباً 4 لاکھ روپے ماہانہ اضافہ ہوا ہے۔ججز کے جوڈیشل الاؤنس میں بھی نمایاں اضافہ کیا گیا ہے۔جوڈیشل الاؤنس 11 لاکھ 61 ہزار 163 روپے سے بڑھا کر 15 لاکھ روپے ماہانہ مقرر کردیا گیا، جس کے نتیجے میں اس مد میں تقریباً 3 لاکھ 39 ہزار روپے ماہانہ اضافہ ہوگا۔سپریم کورٹ ججز کے پنشن پیکج میں بھی اہم تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ پنشن سے متعلق شق میں 70 سال کی حد بڑھا کر 75 سال جبکہ 85 سال کی حد بڑھا کر 90 سال کردی گئی ہے۔اس کے علاوہ سپریم کورٹ ججز کیلئے ماہانہ ایک لاکھ 50 ہزار روپے میڈیکل الاؤنس بھی مقرر کیا گیا ہے۔ ہائیکورٹ ججز کی بنیادی تنخواہوں میں بھی اضافہ کیا گیا ہے اور ان کی تنخواہوں میں اضافے کی الگ سمری بھی منظور کرلی گئی ہے۔ ہائیکورٹ ججز کی نئی تنخواہوں کا اطلاق یکم جولائی 2026 سے ہوگا۔ نئے فیصلے کے تحت ہائیکورٹ چیف جسٹس کی ماہانہ بنیادی تنخواہ 12 لاکھ 54 ہزار روپے مقرر کی گئی ہے جبکہ ہائیکورٹ کے دیگر ججز کی ماہانہ بنیادی تنخواہ 12 لاکھ 5 ہزار روپے ہوگی۔ ہائیکورٹ ججز کی تنخواہ 10 لاکھ 95 ہزار روپے سے بڑھا کر 12 لاکھ 5 ہزار روپے کردی گئی ہے، جس سے بنیادی تنخواہ میں ایک لاکھ 10 ہزار روپے ماہانہ اضافہ ہوگا۔ دو سال سے زائد عرصہ چیف جسٹس رہنے والے ججز کیلئے نئی سہولت بھی متعارف کرائی گئی ہے۔ ریٹائرمنٹ یا اعلیٰ عدالت میں ترقی کی صورت میں انہیں گاڑی رعایتی قیمت پر خریدنے کی اجازت ہوگی۔اس کے علاوہ ریٹائرڈ ججز کو وفاقی حکومت کے ثالثی معاملات میں فیس لینے کی اجازت بھی مل سکے گی۔

بقیہ نمبر 9

ہوئے تھے، انمول عرف پنکی کو شریک ملزمان کے بیانات کی بنیاد پر مقدمے میں شامل کیا گیا۔وکیل صفائی نے کہا کہ شریک ملزمان کے بری ہونے کے بعد ملزمہ کو مقدمے میں سزا کا کوئی امکان نہیں۔ واضح رہے کہ انمول عرف پنکی کے خلاف 2021ء میں گزری تھانے میں مقدمہ درج کیا گیا تھا، ملزمہ انمول عرف پنکی مقدمے میں مفرور تھی۔

بقیہ نمبر 10

درخواست پر فیصلہ محفوظ کرلیا، اتھارٹی مکمل جانچ پڑتال کے بعد فیصلہ جاری کرے گی۔ ذرائع کے مطابق فیصلے کی منظوری سے صارفین پر 34 ارب روپے کا بوجھ پڑے گا۔

بقیہ نمبر 11

5 کروڑ 80 لاکھ 50 ہزار عام حصص عوامی پیشکش کے لیے پیش کرے گی، جو آئی پی او کے بعد کمپنی کے ادا شدہ سرمائے کا 15 فیصد ہوں گے۔ حصص کی کم از کم قیمت 32 روپے فی شیئر مقرر کی گئی ہے، جبکہ بالائی حد 44۔80 روپے فی شیئر ہوگی۔کم از کم قیمت پر کمپنی کو تقریباً 1۔86 ارب روپے جبکہ بالائی قیمت پر 2۔60 ارب روپے تک سرمایہ حاصل ہونے کی توقع ہے۔ آئی پی او بک بلڈنگ کے طریقہ کار کے تحت کیا جائے گا، جس میں 75 فیصد حصص ادارہ جاتی سرمایہ کاروں اور زیادہ مالی استعداد رکھنے والے انفرادی سرمایہ کاروں کے لیے مختص ہوں گے، جبکہ باقی 25 فیصد حصص عام سرمایہ کاروں کو پیش کیے جائیں گے۔ کم از کم قیمت پر حاصل ہونے والی رقم کا تقریباً 75 فیصد سرمایہ جاتی اخراجات پر خرچ کیا جائے گا، جن میں پلانٹ اور مشینری، ویئر ہاؤسنگ اور اسٹوریج کی سہولیات، اور گرین انرجی انفراسٹرکچر شامل ہیں۔ تقریباً 10 فیصد رقم ورکنگ کیپیٹل کی ضروریات پوری کرنے جبکہ باقی 14 فیصد مارکیٹنگ اور ڈسٹری بیوشن کے اقدامات کے لیے استعمال کی جائے گی۔ کم از کم قیمت سے زیادہ اسٹرائیک پرائس کے نتیجے میں حاصل ہونے والی اضافی رقم کمپنی کے ورکنگ کیپیٹل کو مزید مستحکم کرنے کے لیے استعمال کی جائے گی۔ اے پی اے جی خوردنی تیل، بناسپتی، صنعتی چکنائی اور مارجرین کے علاوہ مصالحہ جات اور ساسز کی تیاری، پراسیسنگ اور مارکیٹنگ کے کاروبار سے وابستہ ہے۔ کمپنی کی بنیادی سرگرمیوں میں سویابین، کینولا اور دیگر نباتاتی تیل کی ریفائننگ اور پراسیسنگ شامل ہے۔ ایس ای سی پی نئی کمپنیوں کی لسٹنگ میں سہولت فراہم کرنے اور سرمایہ کاری کے مواقع کو وسعت دے کر ایک فعال اور مؤثر کیپٹل مارکیٹ کے فروغ کے لیے کوشاں ہے۔ سرمایہ کاروں کو ہدایت کی جاتی ہے کہ سرمایہ کاری کا فیصلہ کرنے سے قبل پراسپیکٹس، بالخصوص اس میں بیان کردہ خطرات (Risk Factors)، کا بغور جائزہ لیں

بقیہ نمبر 12

کے دوران روس کے او آئی سی میں مبصر کی حیثیت سے کردار اور کامسٹیک کے ساتھ تعاون کے امکانات پر گفتگو کی۔ ڈاکٹر محمد اقبال چوہدری نے کازان فیڈرل یونیورسٹی اور روسی ایسوسی ایشن آف ارتھ کویک انجینئرنگ اینڈ پروٹیکشن اگینسٹ نیچرل اینڈ مین میڈ ہیزرڈز کے ساتھ جاری تعاون پر روشنی ڈالی۔ملاقات میں جامعات کے درمیان روابط مضبوط بنانے، اسکالرشپ پروگرامز کو فروغ دینے اور مشترکہ بنیادی تحقیقی منصوبوں کو آگے بڑھانے پر اتفاق کیا گیا۔ فریقین نے سائنس، ٹیکنالوجی اور اعلیٰ تعلیم کے شعبوں میں کامسٹیک اور روس کے درمیان تعاون سے متعلق ورکنگ گروپ کے طے شدہ اقدامات پر عملدرآمد تیز کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ کامسٹیک اور روس کے درمیان تعاون سے متعلق ورکنگ گروپ کا پہلا اجلاس 13 مئی 2026 کو روس کے شہر کازان میں منعقدہ روس۔اسلامک ورلڈ: کازان فورم کے موقع پر ہوا تھا۔ روسی سفیر البرٹ خوروف نے او آئی سی اور پاکستان سمیت مسلم ممالک کے ساتھ کثیر الجہتی روابط مزید وسیع کرنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ ملاقات میں فریقین نے اس بات پر اتفاق کیا کہ کامسٹیک کے ساتھ تعاون روس اور پاکستان کے دوطرفہ تعلقات کو مزید مستحکم کرنے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ دونوں جانب سے مشترکہ منصوبوں پر عملدرآمد کے لیے مسلسل رابطہ برقرار رکھنے اور ہر ممکن تعاون فراہم کرنے پر بھی اتفاق کیا گیا

بقیہ نمبر 13

ن کیا ہے کہ ربیع الاول 1448 ہجری کا چاند نظر نہیں آیا لہٰذا 12 ربیع الاول 26 اگست کو ہوگی۔

وفاقی وزارت مذہبی امور کی جانب سے نوٹیفکیشن بھی جاری کردیا گیا ہے، جس کے مطابق ربیع الاول کا چاند نظر نہیں آیا اور یکم ربیع الاول 15 اگست کو ہوگی۔

وزارت مذہبی امور کے اعلامیے کے مطابق 12 ربیع الاول 26 اگست 2026 بروز بدھ کو ہوگی۔ قبل ازیں مرکزی رویت ہلال کمیٹی کو چیئرمین مولانا عبدالخبیر آزاد کی سربراہی میں وفاقی وزارت مذہبی امور کی چھت پر ربیع الاول کا چاند دیکھنے سے روک دیا گیا۔

بقیہ نمبر 14

کے درمیان مذاکرات ایک بار پھر ناکام ہوگئے جس کے بعد ایسوسی ایشن نے ہڑتال جاری رکھنے کا اعلان کیا ہے۔تفصیلات کے مطابق گڈز ٹرانسپورٹرز کی ہڑتال جمعرات کو چھٹے روز بھی جاری رہی، اس سے قبل وفاقی وزیر برائے پورٹس اینڈ شپنگ محمد جنید انور، کراچی پورٹ اور پورٹ قاسم کے چیئرمینز، ڈی آئی جی ٹریفک پیر محمد شاہ سمیت دیگر کے ہمراہ کے پی ٹی پہنچے۔ میں صبح کے وقت ہونے والے مذاکرات بے نتیجہ نکلے۔

بقیہ نمبر 15

پھر اضافہ کردیا اور نئی قیمت کا اطلاق 14 اگست کے لیے ہوگا۔ وزارت توانائی سے کی جانب سے جاری نوٹیفکیشن میں بتایا گیا ہے کہ آئل اینڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی (اوگرا) نے حکومت کے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں ردوبدل کے طریقہ کار کی بنیاد پر نئی قیمتوں کا تعین کیا ہے۔حکومت نے پیٹرول کی فی لیٹر قیمت میں 45 پیسے کا اضافہ کرکے فی لیٹر قیمت 325 روپے 43 پیسے مقرر کردی ہے جبکہ گزشتہ روز 324 روپے 98 پیسے رکھی گئی تھی۔

بقیہ نمبر 16

مذاکرات کے دوران دوطرفہ تعلقات کے تمام پہلوؤں بشمول تجارت، سرمایہ کاری، تعلیم، دفاع، آئی ٹی، بحری امور اور ماحولیاتی تبدیلی میں تعاون بڑھانے پر تفصیلی گفتگو ہوئی۔ دونوں ممالک نے موجودہ دوطرفہ تجارت کو صلاحیت کے مطابق بڑھانے، زیر التوا معاہدوں کو جلد حتمی شکل دینے اور قانونی ذرائع سے ہنرمند پاکستانی افرادی قوت کی ناروے منتقلی پر اتفاق کیا۔ اسحاق ڈار نے نشاندہی کی کہ گزشتہ دو سالوں میں ناروے کو پاکستان کی آئی ٹی برآمدات میں 5 گنا سے زائد اضافہ ہوا ہے جبکہ شپ ری سائیکلنگ اور یارا انٹرنیشنل اور فوجی فرٹیلائزر کے مشترکہ منصوبے جیسے اہم اقدامات دونوں ممالک کی شراکت داری کو نئی بلندیوں پر لے جارہے ہیں۔ خطاب کے دوران اسحاق ڈار نے نارویجن وفد کو مسئلہ جموں و کشمیر کی تاریخی حیثیت، اور بھارت کی جانب سے سندھ طاس معاہدے کی یکطرفہ معطلی سے پیدا ہونے والی صورتحال سے آگاہ کیا۔ انہوں نے زور دیا کہ بھارت پانی کو بطور ہتھیار استعمال کرنا بند کرے اور بین الاقوامی معاہدوں کی پاسداری کرے۔ مزید برآں، نائب وزیراعظم نے امریکہ اور ایران کے درمیان جاری تنازع کو حل کرنے کے لیے پاکستان کی سفارتی کوششوں اور بطور ثالث کردار سے آگاہ کیا، جس پر نارویجن وزیر خارجہ نے پاکستان کی کاوشوں کو سراہا۔ دونوں ممالک نے اقوام متحدہ کے منشور، بین الاقوامی قوانین کی پاسداری اور عالمی تنازعات کے پرامن حل کے عزم کا اعادہ کیا۔

بقیہ نمبر 17

افراد زخمی ہوئے ہیں۔حکام کے مطابق پیر کو آنے والے 4.7 شدت کے زلزلے نے مغربی کولمبیا کے مختلف علاقوں میں بڑے پیمانے پر تباہی مچائی۔ یہ زلزلہ رواں صدی میں کولمبیا میں آنے والا سب سے طاقتور زلزلہ قرار دیا جارہا ہے۔ریسکیو ٹیمیں بدھ کے روز زلزلے کے تقریباً 72 گھنٹے مکمل ہونے کے قریب پہنچ گئیں۔ ماہرین کے مطابق زلزلے کے بعد ابتدائی 72 گھنٹے ملبے تلے پھنسے افراد کو زندہ تلاش کرنے کے لیے انتہائی اہم ہوتے ہیں۔تاہم حکام کا کہنا ہے کہ 72 گھنٹے گزرنے کے بعد بھی زندہ افراد کی تلاش ممکن ہے، اگرچہ مشکلات بڑھ جاتی ہیں۔مقامی حکام کے مطابق تقریباً 500 افراد اب بھی لاپتا ہیں جبکہ زلزلے سے 550,9 سے زائد مکانات تباہ ہوچکے ہیں۔امدادی ٹیمیں تباہ شدہ عمارتوں کے ملبے میں زندگی کے آثار تلاش کر رہی ہیں۔ملک کے اہم متاثرہ شہروں میں پیریرا اور کالی شامل ہیں۔ حکام کے مطابق پیریرا میں 83 جبکہ کالی میں 74 افراد جاں بحق ہوئے ہیں۔کالی کولمبیا کا تیسرا بڑا شہر ہے اور زلزلے سے یہاں بڑے پیمانے پر عمارتیں متاثر ہوئی ہیں۔

بقیہ نمبر 18

پر کام کی سست رفتاری اور مزدوروں کی عدم موجودگی پر شدید برہمی کا اظہار کیا۔وزیر داخلہ کے دورے کے موقع پر عمارت میں صرف ایک مزدور کام میں مصروف تھا۔اس موقع پر مزدور نے بتایا کہ منصوبے پر 9 افراد کام کرتے ہیں تاہم گزشتہ چند روز سے کام رکا ہوا ہے۔محسن نقوی نے منصوبے پر پیشرفت نہ ہونے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے موقع پر ہی متعلقہ حکام سے ٹیلیفونک رابطہ کیا اور اپ گریڈیشن منصوبے پر کام کی رفتار فوری طور پر تیز کرنے کی ہدایت کی۔ وفاقی وزیر داخلہ نے کہا کہ اچانک دورے کا مقصد منصوبے کی پیش رفت کا جائزہ لینا تھا، تاہم کام کی رفتار تسلی بخش نہ ہونے پر افسوس ہوا، انہوں نے متعلقہ حکام کو منصوبے کی بروقت تکمیل یقینی بنانے کی ہدایت بھی کی۔

بقیہ نمبر 19

کردہ نغمے میں گلگت بلتستان سے تعلق رکھنے والے گلوکار مجید احمر نے اپنی آواز کا جادو جگایا ہے۔ ملی نغمے میں پاکستان کو جان اور زندگی قرار دیتے ہوئے اہل وطن کی اپنے ملک سے والہانہ محبت اور وفاداری کو بھی اجاگر کیا گیا ہے۔ آئی ایس پی آر کا یہ نغمہ دراصل پاکستان کی خوبصورتی، قومی یکجہتی، وطن کی محبت اور وفاداری کے جذبے کا عکاس ہے۔

بقیہ نمبر 20

ریاض ایئر کل 14 اگست (یوم آزادی پاکستان) کے موقع پر پاکستان کے لیے باقاعدہ فضائی آپریشن شروع کرے گی۔اس سلسلے میں ریاض ایئر 14 اگست کو اسلام آباد جبکہ 18 اگست کو لاہور کے لیے پروازیں شروع کرے گی۔ اسلام آباد کے لیے ہفتہ وار 7 پروازیں اور لاہور کے لیے 3 پروازیں چلائی جائیں گی۔ ریاض ایئر اپنے فضائی آپریشن میں بوئنگ 9-787 ڈریم لائنر طیارے استعمال کرے گی۔ ذرائع کے مطابق نئی ایئر لائن کے آنے سے ملک میں روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔

بقیہ نمبر 21

افراد کے ساتھ پولیس افسران کا رویہ انتہائی اس موقع پر کمانڈنٹ کالج اشفاق احمد کا کہنا تھا کہ متاثرہ افراد کے ساتھ پولیس افسران کا رویہ انتہائی ہمدردانہ اور منصفانہ ہونا چاہئے اور متاثرین کے وقار کو برقرار رکھتے ہوئے تفتیش مکمل کریں تاکہ مجرمان کیفر کردار تک پہنچ سکیں۔کمانڈنٹ سہالہ کالج اشفاق احمد خان کورس کے اختتام پر کامیاب افسران کو توصیفی اسناد اور سرٹیفکیٹ تقسیم کیے گئے۔

بقیہ نمبر 22

بات اپنے دفتر میں آئے ہوئے ہیں اسلام اباد کے مختلف مضافاتی علاقوں کے وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔اس موقع پر مختلف سیاسی وسماجی رہنماؤں نے کہا کہ ہم عوامی مسائل کو آپ کے پاس اس لیے لاتے ہیں کہ آپ کے پاس اس کا حل ہے۔خاقان وحید خواجہ نے کہا کہ ہم اقتدار میں نہ ہونے کے باوجود بھی بلدیاتی سطح پر کام کر رہے ہیں۔ ہمارا کام بولتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں ای کامرس کے ذریعے نوجوان کو تعلیمی میدان میں بھی آگے لا رہا ہوں اور ان کو برسر روزگار بھی کر رہا ہوں یہ کام حکومتوں کے ہیں لیکن حکومتیں یہ کام نہیں کرتیں ۔انہوں نے کہا کہ میں جلد ہی نوجوانوں کے لیے ایک اور ایسی پالیسی لا رہا ہوں جس سے یہ ملک کے لیے بہترین فرد ثابت ہوں گے۔ میرا ٹارگٹ ہی اس ملک کا یوتھ ہے۔

بقیہ نمبر 23

مضبوطی اور امتِ مسلمہ کے بڑے ممالک کے درمیان اتحاد کے فروغ پر زور دیا ہے۔ ارنا کے مطابق تہران میں پاکستان کے وزیر داخلہ محسن نقوی سے ملاقات کے دوران ہوئی۔ وزیر داخلہ کا دورہ ایران خطے کی صورتحال، امن کی کوششوں اور پاکستان، سعودی عرب و ترکیہ کے مابین 7 اگست 2026 کو طے پانے والے مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے پر ایرانی قیادت کو اعتماد میں لینے کے تناظر میں ہو رہا ہے۔ ملاقات کے دوران محسن رضائی نے کہا کہ ایران اور پاکستان کے درمیان مضبوط سیاسی، عسکری اور عوامی روابط موجود ہیں اور دونوں ممالک کا تعلق نظریاتی وابستگی پر مبنی ہے۔ انہوں نے پاکستان کی حکومت، فوج اور عوام کو مسلم دنیا کا 'عظیم اثاثہ' قرار دیا اور خطے میں وزیر اعظم شہباز شریف اور فیلڈ مارشل عاصم منیر کے تعمیری کردار کا خیر مقدم کیا۔ محسن رضائی نے امتِ مسلمہ کی یکجہتی پر زور دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان، ایران، ترکیہ، سعودی عرب، مصر اور انڈونیشیا جیسے اہم مسلم ممالک کی ذمہ داری ہے کہ وہ باہمی تعاون کے ذریعے اتحاد کو فروغ دیں۔ انہوں نے تہران کی خارجہ پالیسی میں پاکستان کی خصوصی اہمیت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ایرانی صدر مسعود پزشکیان بھی پاکستان کے ساتھ تجارتی و سیاسی تعلقات کو متعدد گنا بڑھانے کا عزم رکھتے ہیں۔ پاکستانی وزیر داخلہ محسن نقوی کے اس دورے کو امریکی اور ایرانی کشیدگی کے دوران پاکستان کے بطور ثالث تعمیری کردار اور علاقائی امن کی کاوشوں کے حصے کے طور پر دیکھا جارہا ہے۔

بقیہ نمبر 24

گیا۔تقریب میں ادارے کی سینئر انتظامیہ، تحقیقاتی فیکلٹی، عملے اور انٹرنز نے شرکت کی۔ تقریب کا سب سے اہم حصہ آئی ایس ایس آئی کے تحقیقاتی انٹرنز کی جانب سے تیار کردہ ایک خصوصی پروگرام تھا جس میں مختصر ڈاکیومنٹریز دکھائی گئیں۔ ان ڈاکیومنٹریز میں پاکستان کی شاندار تاریخ، آزاد وطن کے حصول کے لیے بزرگوں کی جدوجہد اور قربانیوں، اور مختلف مذاہب، نسلوں اور زبانوں سے مزین ثقافتی تنوع کو اجاگر کیا گیا۔ پیشکشوں میں پاکستانی عوام کے حب الوطنی کے جذبے، لچک، مہمان نوازی اور قوم کی تعمیر کے عزم کی واضح تصویر پیش کی گئی۔ اپنے خطاب میں ڈائریکٹر جنرل آئی ایس ایس آئی سفیر معین الحق نے پاکستان کے سات دہائیوں پر محیط قابلِ فخر سفر پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ایک بابرکت ملک ہے اور اس کی اصل طاقت اس کے عوام ہیں۔ اس لیے انہوں نے نظم وضبط، احساسِ ذمہ داری، دیانتداری اور ایمانداری کے ذریعے ذاتی اور پیشہ ورانہ ترقی کے لیے محنت کرنے پر زور دیا، جنہیں انہوں نے قوم کی تعمیر کے لازمی ستون قرار دیا۔ ڈاکٹر طلعت شبیر، ڈائریکٹر ایڈمنسٹریشن نے کہا کہ قائد کے اصول ''اتحاد، ایمان، تنظیم'' آج بھی پاکستان کی قومی شناخت کا مرکز ہیں۔ انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ ان اصولوں پر عمل پیرا ہوں اور اجتماعی طور پر ایک مضبوط، خوشحال اور مستحکم پاکستان کی تعمیر کے لیے کام کریں۔ اس خصوصی موقع پر آئی ایس ایس آئی کے ان ملازمین کو بھی اعزاز سے نوازا گیا جنہوں نے ادارے میں دو دہائیوں سے زائد عرصہ خدمات سرانجام دی ہیں۔ یہ اعزاز ان کی طویل وابستگی، قیمتی خدمات اور ادارے سے وابستگی کے اعتراف میں دیا گیا۔

بقیہ نمبر 25

آغاز کر دیا، قومی پروگرام کے لیے انوویشن حب مخصوص ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے طور پر کام کرے گا۔ نیشنل پاور سیکٹر انوویشن پروگرام پاکستان کے پاور سیکٹر میں اختراع کے فروغ کے لیے ایک جامع قومی ادارہ جاتی نظام کے قیام کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ انوویشن حب کے ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے ذریعے نوجوانوں، محققین، جامعات، اسٹارٹ اپس، صنعت اور ماہرین کو ایک پلیٹ فارم پر لایا جائے گا تاکہ ملک کو درپیش توانائی کے چیلنجز کے لیے عملی اور اختراعی حل تیار کیے جاسکیں۔ نیشنل پاور سیکٹر انوویشن پروگرام کا مقصد قابلِ عمل اور مؤثر خیالات کی نشاندہی، جانچ، سرپرستی اور معاونت کے ذریعے اختراعی تصورات اور تحقیقی کاوشوں کو ایسے آزمودہ اور قابلِ توسیع حل میں تبدیل کرنا ہے جو پاکستان کے پاور سیکٹر کو زیادہ مؤثر، قابلِ اعتماد اور پائیدار بنانے میں معاون ثابت ہوں۔ پروگرام کے تحت آئندہ تین برسوں کے دوران ایک ارب روپے سے زائد کی رقم کامیاب اختراعات کی سرپرستی، تکنیکی معاونت، آزمائشی نفاذ اور قابلِ عمل منصوبوں کو قومی سطح پر وسعت دینے کے لیے مختص کی جائے گی۔ وفاقی وزیر توانائی (پاور ڈویژن) سردار اویس احمد خان لغاری نے اس موقع پر کہا کہ دنیا تیزی سے بدل رہی ہے۔ مصنوعی ذہانت، ڈیجیٹلائزیشن، جدید ٹیکنالوجیز اور نئے کاروباری ماڈلز نے ترقی کے تقاضوں کو بھی تبدیل کر دیا ہے۔ اگر ادارے مسلسل اختراع نہ کریں تو وہ ترقی کی رفتار برقرار نہیں رکھ سکتے۔ اس لیے آج ہمارے پاور سیکٹر کو صرف مزید محنت کی نہیں بلکہ مزید اختراع، مزید تخلیقی سوچ اور مسلسل بہتری کی ضرورت ہے۔ وفاقی وزیر کا کہنا تھا کہ نیشنل پاور سیکٹر انوویشن پروگرام محض ایک مقابلہ نہیں بلکہ پاور سیکٹر میں اپنی نوعیت کا پہلا مستقل قومی ادارہ جاتی نظام ہے، جس کے ذریعے اختراعی خیالات کو تلاش کیا جائے گا، ان کی جانچ کی جائے گی، ان کی سرپرستی کی جائے گی، انہیں رہنمائی اور عملی معاونت فراہم کی جائے گی اور بہترین خیالات کو قابلِ عمل حل میں تبدیل کیا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ پروگرام کے ذریعے نوجوان پاکستانیوں کو ملک کے پاور سیکٹر کو درپیش چیلنجز کے حل کے لیے اپنے اختراعی خیالات پیش کرنے کا موقع فراہم کیا جائے گا۔ انوویشن حب کے ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے ذریعے خواہشمند طلبہ، محققین، اسٹارٹ اپس اور نوجوان پیشہ ور افراد اپنے خیالات جمع کرا سکیں گے اور پاکستان کے توانائی کے مستقبل کی تشکیل کے لیے جاری اس قومی کاوش کا حصہ بن سکیں گے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ نیشنل پاور سیکٹر انوویشن پروگرام کے تحت امید افزا خیالات کو محض تصورات اور تحقیقی مراحل تک محدود رکھنے کے بجائے انہیں سرپرستی، تکنیکی معاونت، آزمائشی نفاذ اور قومی سطح پر عملی توسیع کے مراحل سے گزارنے کے لیے ایک جامع راستہ فراہم کیا جائے گا۔ یہ پروگرام پاکستان کے پاور سیکٹر میں جدت اور اختراع کے فروغ، نوجوانوں کی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے اور توانائی کے شعبے میں درپیش پیچیدہ مسائل کے لیے مقامی سطح پر جدید، مؤثر اور پائیدار حل تیار کرنے کی جانب ایک اہم قومی اقدام ہے۔

بقیہ نمبر 26

اور پُروقار تقریب منعقد ہوئی۔ تقریب میں وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی، ڈپٹی کمشنر اسلام آباد عرفان میمن، رکن قومی اسمبلی ملک ابرار احمد، خادم دربار بری امام سرکار و بابا کلو سرکار راجہ سرفراز اکرم سمیت دیگر اہم شخصیات نے شرکت کی۔ تقریب کے دوران عقیدت واحترام کے ساتھ دربار شریف کو غسل دیا گیا، جبکہ اس موقع پر ملک وقوم کی سلامتی، امن واستحکام اور خوشحالی کے لیے خصوصی دعا بھی کی گئی۔ دربار شریف کو غسل دینے کی رسم میں شریک شخصیات نے حضرت بری امام سرکارؒ کی تعلیمات اور صوفیانہ خدمات کو خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ حضرت بری امام سرکارؒ برصغیر کے عظیم صوفی بزرگوں میں شمار ہوتے ہیں، جنہوں نے اپنی تعلیمات کے ذریعے محبت، اخوت، رواداری، انسانیت اور بھائی چارے کا پیغام عام کیا۔ ان کا پیغام آج بھی معاشرے میں امن، برداشت اور اتحاد کے فروغ کے لیے انتہائی اہمیت رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سالانہ عرس کی تقریبات میں ملک بھر سے ہزاروں عقیدت مند شرکت کرتے ہیں اور حضرت بری امام سرکارؒ سے اپنی عقیدت کا اظہار کرتے ہیں۔ عرس کی تقریبات نہ صرف مذہبی و روحانی اعتبار سے اہم ہیں بلکہ اسلام آباد کی صوفیانہ اور ثقافتی روایات کا بھی اہم حصہ ہیں۔ تقریب کے موقع پر دربار اور اس کے اطراف میں سکیورٹی، صفائی اور دیگر انتظامات کا بھی جائزہ لیا گیا، جبکہ زائرین کو سہولیات کی فراہمی کے لیے متعلقہ اداروں کی جانب سے انتظامات کیے گئے ہیں۔ تقریب میں چوہدری واجد ایوب، ڈاکٹر ریاض شہباز جنجوعہ، راجہ امتیاز جنجوعہ، ڈاکٹر راجہ آصف جنجوعہ، ملک افتخار احمد، شفیق الدین اور قاری عبیدالرحمن ستی، عمر فاروق قدوسی، سید بشیر شاہ، راجہ شہزاد جنجوعہ، ڈاکٹر حیدر جنجوعہ، عبداللہ جنجوعہ، راجہ محمد ایاز، احسان الحق میاں، کرنل انعام ربانی اور جنرل (ر) عبدالجنجوعہ (ستارہ امتیاز) سمیت دیگر شخصیات بھی موجود تھیں۔ آخر میں ملک وقوم کی سلامتی، ترقی و خوشحالی، امت مسلمہ کے اتحاد اور خطے میں امن و استحکام کے لیے خصوصی دعا کی گئی۔

بقیہ نمبر 27

تحسین پیش کرتا ہوں،اس فیصلہ کن مرحلے پر ان کی دلیرانہ قیادت ہماری مسلح افواج نے دشمن کو عبرت ناک شکست دی وہ تاریخ کا ناقابل فراموش واقعہ ہے۔ان کا کہنا تھا کہ یادگار فتح کے بامقصد ڈیزائن اور نفیس طرز تعمیر انتہائی کم وقت میں ہوئی ہے، اس حوالے سے پوری ٹیم کو مبارکباد دیتا ہوں جنہوں نے اس کے لیے کام کیا، یادگار فتح صرف ایک عمارت نہیں بلکہ ان عظیم شہدا کو خراج عقیدت ہے جنہوں نے دفاع وطن کے لیے شہادت کے جذبے سے سرشار ہوکر اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا، ان غازیوں کو خراج تحسین ہے جنہوں نے دشمن کے مقابلے میں بے مثال بہادری کا مظاہرہ کیا اور یہ یادگار اس عظیم قوم کے اتحاد کی علامت ہے جو مشکل ترین وقت میں اپنی افواج کے شانہ بشانہ کھڑی رہی۔وزیراعظم نے کہا کہ یہ فتح پاکستانی عوام، افواج کی فتح ہے اور یہ فتح ہم سب کی ماتھے کا جھومر ہے، ہم جنگ نہیں امن چاہتے ہیں لیکن امن کی خواہش کو کمزوری نہ سمجھا جائے، ہم عزت اور وقار کے ساتھ امن کے لیے کھڑے ہیں اور اس خطے میں استحکام کی ضمانت بن چکے ہیں انہوں نے کہا کہ مئی 2025 کے معرکے کا یہ پیغام پوری دنیا تک پہنچ چکا ہے اور دنیا جانتی ہے کہ اس معرکے نے پاکستان کے وقار میں ایسا غیر معمولی اضافہ کیا ہے، جس کی عصر حاضر میں مثال نہیں ملتی، یہ حقیقت اب بھی کسی کی سمجھ میں نہیں آئی تو اس کے لیے ہمارا پیغام واضح ہے کہ وہ پانی عبرت ناک شکست کو یاد رکھے اور اگر آئندہ کسی نے بھول سے بھی پاکستان کی خودمختاری اور سلامتی کو چیلنج کیا تو اس سے مئی 2025 سے بھی زیادہ قوت کے ساتھ منہ توڑ جواب دیا جائے گا۔شہباز شریف نے کہا کہ گزشتہ برس جنگ میں شکست کے بعد بھارت نے سندھ طاس معاہدے کو یک طرفہ اور غیر قانونی طور پر معطل کرکے خود کو امن کا دشمن ثابت کیا ہے، میں واشگاف الفاظ میں اعلان کرتا ہوں کہ پاکستان کے پانی کی ایک ایک بوند ریڈ لائن ہے، بھارت راہ راست پر نہ آیا تو اس سے براہ راست جواب دیا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ یادگار فتح ہمارے اس قومی سفر کا ایک سنگ میل ہے جس کی منزل ایک خوش حال، مستحکم اور فلاحی پاکستان ہے، ایسا پاکستان جو ترقی یافتہ اقوام کی صف اول میں نمایاں دکھائی دے، یہ سفر دفاع وطن کا بھی ہے اور تعمیر وطن کا بھی، ہم نے معاشی ترقی کے عمل کو جدید ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ کرنا اور نئی نسل کے لیے ترقی کے دروازے کھولنے ہیں، انسانی وسائل کو مزید ترقی دینے ہیں تاکہ ارض پاک میں ترقی وخوش حالی کے ایک نئے دور کا آغاز ہو جہاں چاروں صوبوں، آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان میں بسنے والے پاکستانی مل کر ترقی کی منازل طے کریں۔ وزیراعظم نے کہا کہ آئی ٹی اور اے آئی نے تبدیلی پیدا کی ہے، یہ ایک نئی دنیا ہے، جس میں جینے کے طور طریقے بھی نئے ہیں جو آئی ٹی اور اے آئی کے ساتھ جینے کا ہنر جانتی ہو، ان تبدیلیوں مطابق خود ڈھالنے ہے، نئی چیزیں ایجاد کریں اور نئی دنیا آباد کریں اور وعدہ ہے حکومت حتی المقدر تمام وسائل فراہم کرے گی۔انہوں نے کہا کہ ہم خطے کو تنازعات سے پاک دیکھنا چاہتے ہیں، ہم تنازعات کو انصاف اور اقوام متحدہ کے اصولوں کے مطابق حل کرنے کی خواہش رکھتے ہیں، اس کے ساتھ ساتھ ہماری کوشش ہے کہ دنیا نئے تنازعات سے محفوظ رہے، یہی وہ جذبہ تھا جس کے تحت پاکستان نے ایران اور امریکا کے درمیان ذمہ دار ثالث کا کردار ادا کیا، فیلڈ مارشل عاصم منیر نے مشرق وسطیٰ میں امن کے لیے تاریخی کردار ادا کیا شہباز شریف نے کہا کہ پچھلے سال برادر اسلامی ملک سعودی عرب سے ایک دفاعی معاہدہ طے پایا اور اب ترکیہ بھی مکہ میں طے پائے جانے والے سہ فریقی دفاعی معاہدے کا حصہ بن چکا ہے، یہ مشرق وسطیٰ کے لیے امن کی بشارت اور عالم اسلام کے لیے امن کی نوید اور ساری دنیا کے لیے امن کا پیغام ہے، اس معاہدے کو حقیقت کا روپ دینے میں سعودی عرب کے ولی عہد محمد بن سلمان اور ترکیہ کے صدر رجب طیب اردوان نے کاوشیں کی ہیں، نائب وزیراعظم اسحاق ڈار اور فیلڈ مارشل عاصم منیر نے لگن سے کام کیا ہے۔قبل ازیں وزیراعظم شہباز شریف اور صدر مملکت آصف علی زرداری نے یادگار فتح کا افتتاح کردیا۔ تحسین پیش کرتا ہوں،اس فیصلہ کن مرحلے پر ان کی دلیرانہ قیادت ہماری مسلح افواج نے دشمن کو عبرت ناک شکست دی وہ تاریخ کا ناقابل فراموش واقعہ ہے۔ان کا کہنا تھا کہ یادگار فتح کے بامقصد ڈیزائن اور نفیس طرز تعمیر انتہائی کم وقت میں ہوئی ہے، اس حوالے سے پوری ٹیم کو مبارکباد دیتا ہوں جنہوں نے اس کے لیے کام کیا، یادگار فتح صرف ایک عمارت نہیں بلکہ ان عظیم شہدا کو خراج عقیدت ہے جنہوں نے دفاع وطن کے لیے شہادت کے جذبے سے سرشار ہوکر اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا، ان غازیوں کو خراج تحسین ہے جنہوں نے دشمن کے مقابلے میں بے مثال بہادری کا مظاہرہ کیا اور یہ یادگار اس عظیم قوم کے اتحاد کی علامت ہے جو مشکل ترین وقت میں اپنی افواج کے شانہ بشانہ کھڑی رہی۔وزیراعظم نے کہا کہ یہ فتح پاکستانی عوام، افواج کی فتح ہے اور یہ فتح ہم سب کی ماتھے کا جھومر ہے، ہم جنگ نہیں امن چاہتے ہیں لیکن امن کی خواہش کو کمزوری نہ سمجھا جائے، ہم عزت اور وقار کے ساتھ امن کے لیے کھڑے ہیں اور اس خطے میں استحکام کی ضمانت بن چکے ہیں انہوں نے کہا کہ مئی 2025 کے معرکے کا یہ پیغام پوری دنیا تک پہنچ چکا ہے اور دنیا جانتی ہے کہ اس معرکے نے پاکستان کے وقار میں ایسا غیر معمولی اضافہ کیا ہے، جس کی عصر حاضر میں مثال نہیں ملتی، یہ حقیقت اب بھی کسی کی سمجھ میں نہیں آئی تو اس کے لیے ہمارا پیغام واضح ہے کہ وہ پانی عبرت ناک شکست کو یاد رکھے اور اگر آئندہ کسی نے بھول سے بھی پاکستان کی خودمختاری اور سلامتی کو چیلنج کیا تو اس سے مئی 2025 سے بھی زیادہ قوت کے ساتھ منہ توڑ جواب دیا جائے گا۔شہباز شریف نے کہا کہ گزشتہ برس جنگ میں شکست کے بعد بھارت نے سندھ طاس معاہدے کو یک طرفہ اور غیر قانونی طور پر معطل کرکے خود کو امن کا دشمن ثابت کیا ہے، میں واشگاف الفاظ میں اعلان کرتا ہوں کہ پاکستان کے پانی کی ایک ایک بوند ریڈ لائن ہے، بھارت راہ راست پر نہ آیا تو اس سے براہ راست جواب دیا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ یادگار فتح ہمارے اس قومی سفر کا ایک سنگ میل ہے جس کی منزل ایک خوش حال، مستحکم اور فلاحی پاکستان ہے، ایسا پاکستان جو ترقی یافتہ اقوام کی صف اول میں نمایاں دکھائی دے، یہ سفر دفاع وطن کا بھی ہے اور تعمیر وطن کا بھی، ہم نے معاشی ترقی کے عمل کو جدید ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ کرنا اور نئی نسل کے لیے ترقی کے دروازے کھولنے ہیں، انسانی وسائل کو مزید ترقی دینے ہیں تاکہ ارض پاک میں ترقی وخوش حالی کے ایک نئے دور کا آغاز ہو جہاں چاروں صوبوں، آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان میں بسنے والے پاکستانی مل کر ترقی کی منازل طے کریں۔ وزیراعظم نے کہا کہ آئی ٹی اور اے آئی نے تبدیلی پیدا کی ہے، یہ ایک نئی دنیا ہے، جس میں جینے کے طور طریقے بھی نئے ہیں جو آئی ٹی اور اے آئی کے ساتھ جینے کا ہنر جانتی ہو، ان تبدیلیوں مطابق خود ڈھالنے ہے، نئی چیزیں ایجاد کریں اور نئی دنیا آباد کریں اور وعدہ ہے حکومت حتی المقدر تمام وسائل فراہم کرے گی۔انہوں نے کہا کہ ہم خطے کو تنازعات سے پاک دیکھنا چاہتے ہیں، ہم تنازعات کو انصاف اور اقوام متحدہ کے اصولوں کے مطابق حل کرنے کی خواہش رکھتے ہیں، اس کے ساتھ ساتھ ہماری کوشش ہے کہ دنیا نئے تنازعات سے محفوظ رہے، یہی وہ جذبہ تھا جس کے تحت پاکستان نے ایران اور امریکا کے درمیان ذمہ دار ثالث کا کردار ادا کیا، فیلڈ مارشل عاصم منیر نے مشرق وسطیٰ میں امن کے لیے تاریخی کردار ادا کیا شہباز شریف نے کہا کہ پچھلے سال برادر اسلامی ملک سعودی عرب سے ایک دفاعی معاہدہ طے پایا اور اب ترکیہ بھی مکہ میں طے پائے جانے والے سہ فریقی دفاعی معاہدے کا حصہ بن چکا ہے، یہ مشرق وسطیٰ کے لیے امن کی بشارت اور عالم اسلام کے لیے امن کی نوید اور ساری دنیا کے لیے امن کا پیغام ہے، اس معاہدے کو حقیقت کا روپ دینے میں سعودی عرب کے ولی عہد محمد بن سلمان اور ترکیہ کے صدر رجب طیب اردوان نے کاوشیں کی ہیں، نائب وزیراعظم اسحاق ڈار اور فیلڈ مارشل عاصم منیر نے لگن سے کام کیا ہے۔قبل ازیں وزیراعظم شہباز شریف اور صدر مملکت آصف علی زرداری نے یادگار فتح کا افتتاح کردیا۔

بقیہ نمبر 28

آغاز کر دیا، قومی پروگرام کے لیے انوویشن حب مخصوص ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے طور پر کام کرے گا۔ نیشنل پاور سیکٹر انوویشن پروگرام پاکستان کے پاور سیکٹر میں اختراع کے فروغ کے لیے ایک جامع قومی ادارہ جاتی نظام کے قیام کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ انوویشن حب کے ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے ذریعے نوجوانوں، محققین، جامعات، اسٹارٹ اپس، صنعت اور ماہرین کو ایک پلیٹ فارم پر لایا جائے گا تاکہ ملک کو درپیش توانائی کے چیلنجز کے لیے عملی اور اختراعی حل تیار کیے جاسکیں۔ نیشنل پاور سیکٹر انوویشن پروگرام کا مقصد قابلِ عمل اور مؤثر خیالات کی نشاندہی، جانچ، سرپرستی اور معاونت کے ذریعے اختراعی تصورات اور تحقیقی کاوشوں کو ایسے آزمودہ اور قابلِ توسیع حل میں تبدیل کرنا ہے جو پاکستان کے پاور سیکٹر کو زیادہ مؤثر، قابلِ اعتماد اور پائیدار بنانے میں معاون ثابت ہوں۔ پروگرام کے تحت آئندہ تین برسوں کے دوران ایک ارب روپے سے زائد کی رقم کامیاب اختراعات کی سرپرستی، تکنیکی معاونت، آزمائشی نفاذ اور قابلِ عمل منصوبوں کو قومی سطح پر وسعت دینے کے لیے مختص کی جائے گی۔ وفاقی وزیر توانائی (پاور ڈویژن) سردار اویس احمد خان لغاری نے اس موقع پر کہا کہ دنیا تیزی سے بدل رہی ہے۔ مصنوعی ذہانت، ڈیجیٹلائزیشن، جدید ٹیکنالوجیز اور نئے کاروباری ماڈلز نے ترقی کے تقاضوں کو بھی تبدیل کر دیا ہے۔ اگر ادارے مسلسل اختراع نہ کریں تو وہ ترقی کی رفتار برقرار نہیں رکھ سکتے۔ اس لیے آج ہمارے پاور سیکٹر کو صرف مزید محنت کی نہیں بلکہ مزید اختراع، مزید تخلیقی سوچ اور مسلسل بہتری کی ضرورت ہے۔ وفاقی وزیر کا کہنا تھا کہ نیشنل پاور سیکٹر انوویشن پروگرام محض ایک مقابلہ نہیں بلکہ پاور سیکٹر میں اپنی نوعیت کا پہلا مستقل قومی ادارہ جاتی نظام ہے، جس کے ذریعے اختراعی خیالات کو تلاش کیا جائے گا، ان کی جانچ کی جائے گی، ان کی سرپرستی کی جائے گی، انہیں رہنمائی اور عملی معاونت فراہم کی جائے گی اور بہترین خیالات کو قابلِ عمل حل میں تبدیل کیا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ پروگرام کے ذریعے نوجوان پاکستانیوں کو ملک کے پاور سیکٹر کو درپیش چیلنجز کے حل کے لیے اپنے اختراعی خیالات پیش کرنے کا موقع فراہم کیا جائے گا۔ انوویشن حب کے ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے ذریعے خواہشمند طلبہ، محققین، اسٹارٹ اپس اور نوجوان پیشہ ور افراد اپنے خیالات جمع کرا سکیں گے اور پاکستان کے توانائی کے مستقبل کی تشکیل کے لیے جاری اس قومی کاوش کا حصہ بن سکیں گے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ نیشنل پاور سیکٹر انوویشن پروگرام کے تحت امید افزا خیالات کو محض تصورات اور تحقیقی مراحل تک محدود رکھنے کے بجائے انہیں سرپرستی، تکنیکی معاونت، آزمائشی نفاذ اور قومی سطح پر عملی توسیع کے مراحل سے گزارنے کے لیے ایک جامع راستہ فراہم کیا جائے گا۔ یہ پروگرام پاکستان کے پاور سیکٹر میں جدت اور اختراع کے فروغ، نوجوانوں کی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے اور توانائی کے شعبے میں درپیش پیچیدہ مسائل کے لیے مقامی سطح پر جدید، مؤثر اور پائیدار حل تیار کرنے کی جانب ایک اہم قومی اقدام ہے۔ آغاز کر دیا، قومی پروگرام کے لیے انوویشن حب مخصوص ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے طور پر کام کرے گا۔ نیشنل پاور سیکٹر انوویشن پروگرام پاکستان کے پاور سیکٹر میں اختراع کے فروغ کے لیے ایک جامع قومی ادارہ جاتی نظام کے قیام کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ انوویشن حب کے ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے ذریعے نوجوانوں، محققین، جامعات، اسٹارٹ اپس، صنعت اور ماہرین کو ایک پلیٹ فارم پر لایا جائے گا تاکہ ملک کو درپیش توانائی کے چیلنجز کے لیے عملی اور اختراعی حل تیار کیے جاسکیں۔ نیشنل پاور سیکٹر انوویشن پروگرام کا مقصد قابلِ عمل اور مؤثر خیالات کی نشاندہی، جانچ، سرپرستی اور معاونت کے ذریعے اختراعی تصورات اور تحقیقی کاوشوں کو ایسے آزمودہ اور قابلِ توسیع حل میں تبدیل کرنا ہے جو پاکستان کے پاور سیکٹر کو زیادہ مؤثر، قابلِ اعتماد اور پائیدار بنانے میں معاون ثابت ہوں۔ پروگرام کے تحت آئندہ تین برسوں کے دوران ایک ارب روپے سے زائد کی رقم کامیاب اختراعات کی سرپرستی، تکنیکی معاونت، آزمائشی نفاذ اور قابلِ عمل منصوبوں کو قومی سطح پر وسعت دینے کے لیے مختص کی جائے گی۔ وفاقی وزیر توانائی (پاور ڈویژن) سردار اویس احمد خان لغاری نے اس موقع پر کہا کہ دنیا تیزی سے بدل رہی ہے۔ مصنوعی ذہانت، ڈیجیٹلائزیشن، جدید ٹیکنالوجیز اور نئے کاروباری ماڈلز نے ترقی کے تقاضوں کو بھی تبدیل کر دیا ہے۔ اگر ادارے مسلسل اختراع نہ کریں تو وہ ترقی کی رفتار برقرار نہیں رکھ سکتے۔ اس لیے آج ہمارے پاور سیکٹر کو صرف مزید محنت کی نہیں بلکہ مزید اختراع، مزید تخلیقی سوچ اور مسلسل بہتری کی ضرورت ہے۔ وفاقی وزیر کا کہنا تھا کہ نیشنل پاور سیکٹر انوویشن پروگرام محض ایک مقابلہ نہیں بلکہ پاور سیکٹر میں اپنی نوعیت کا پہلا مستقل قومی ادارہ جاتی نظام ہے، جس کے ذریعے اختراعی خیالات کو تلاش کیا جائے گا، ان کی جانچ کی جائے گی، ان کی سرپرستی کی جائے گی، انہیں رہنمائی اور عملی معاونت فراہم کی جائے گی اور بہترین خیالات کو قابلِ عمل حل میں تبدیل کیا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ پروگرام کے ذریعے نوجوان پاکستانیوں کو ملک کے پاور سیکٹر کو درپیش چیلنجز کے حل کے لیے اپنے اختراعی خیالات پیش کرنے کا موقع فراہم کیا جائے گا۔ انوویشن حب کے ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے ذریعے خواہشمند طلبہ، محققین، اسٹارٹ اپس اور نوجوان پیشہ ور افراد اپنے خیالات جمع کرا سکیں گے اور پاکستان کے توانائی کے مستقبل کی تشکیل کے لیے جاری اس قومی کاوش کا حصہ بن سکیں گے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ نیشنل پاور سیکٹر انوویشن پروگرام کے تحت امید افزا خیالات کو محض تصورات اور تحقیقی مراحل تک محدود رکھنے کے بجائے انہیں سرپرستی، تکنیکی معاونت، آزمائشی نفاذ اور قومی سطح پر عملی توسیع کے مراحل سے گزارنے کے لیے ایک جامع راستہ فراہم کیا جائے گا۔ یہ پروگرام پاکستان کے پاور سیکٹر میں جدت اور اختراع کے فروغ، نوجوانوں کی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے اور توانائی کے شعبے میں درپیش پیچیدہ مسائل کے لیے مقامی سطح پر جدید، مؤثر اور پائیدار حل تیار کرنے کی جانب ایک اہم قومی اقدام ہے۔

بقیہ نمبر 29

مذاکرات کے دوران دوطرفہ تعلقات کے تمام پہلوؤں بشمول تجارت، سرمایہ کاری، تعلیم، دفاع، آئی ٹی، بحری امور اور ماحولیاتی تبدیلی میں تعاون بڑھانے پر تفصیلی گفتگو ہوئی۔ دونوں ممالک نے موجودہ دوطرفہ تجارت کو صلاحیت کے مطابق بڑھانے، زیر التوا معاہدوں کو جلد حتمی شکل دینے اور قانونی ذرائع سے ہنرمند پاکستانی افرادی قوت کی ناروے منتقلی پر اتفاق کیا۔ اسحاق ڈار نے نشاندہی کی کہ گزشتہ دو سالوں میں ناروے کو پاکستان کی آئی ٹی برآمدات میں 5 گنا سے زائد اضافہ ہوا ہے جبکہ شپ ری سائیکلنگ اور یارا انٹرنیشنل اور فوجی فرٹیلائزر کے مشترکہ منصوبے جیسے اہم اقدامات دونوں ممالک کی شراکت داری کو نئی بلندیوں پر لے جارہے ہیں۔ خطاب کے دوران اسحاق ڈار نے نارویجن وفد کو مسئلہ جموں و کشمیر کی تاریخی حیثیت، اور بھارت کی جانب سے سندھ طاس معاہدے کی یکطرفہ معطلی سے پیدا ہونے والی صورتحال سے آگاہ کیا۔ انہوں نے زور دیا کہ بھارت پانی کو بطور ہتھیار استعمال کرنا بند کرے اور بین الاقوامی معاہدوں کی پاسداری کرے۔ مزید برآں، نائب وزیراعظم نے امریکہ اور ایران کے درمیان جاری تنازع کو حل کرنے کے لیے پاکستان کی سفارتی کوششوں اور بطور ثالث کردار سے آگاہ کیا، جس پر نارویجن وزیر خارجہ نے پاکستان کی کاوشوں کو سراہا۔ دونوں ممالک نے اقوام متحدہ کے منشور، بین الاقوامی قوانین کی پاسداری اور عالمی تنازعات کے پرامن حل کے عزم کا اعادہ کیا۔ مذاکرات کے دوران دوطرفہ تعلقات کے تمام پہلوؤں بشمول تجارت، سرمایہ کاری، تعلیم، دفاع، آئی ٹی، بحری امور اور ماحولیاتی تبدیلی میں تعاون بڑھانے پر تفصیلی گفتگو ہوئی۔ دونوں ممالک نے موجودہ دوطرفہ تجارت کو صلاحیت کے مطابق بڑھانے، زیر التوا معاہدوں کو جلد حتمی شکل دینے اور قانونی ذرائع سے ہنرمند پاکستانی افرادی قوت کی ناروے منتقلی پر اتفاق کیا۔

شکایات سیل
SHEHAR NAMA Islamabad
شہرنامہ اسلام آباد
★ آپ کہیں کرپشن دیکھتے ہیں اسے ختم کرنا چاہتے ہیں
★ آپ بے گناہ ہیں اور آپ کو کسی جھوٹے مقدمے میں ملوث کیا جارہا ہے۔
★ آپ کا کوئی جائز مسئلہ ہے لیکن اس کے لیے کوئی رشوت مانگتا ہے
★ آپ کا حق تلف کیا گیا
★ آپ کو کہیں خواہ مخواہ بلیک میل کیا جارہا ہے
★ آپ کیساتھ کسی قسم کی زیادتی کی گئی ہے اور اسکا ازالہ چاہتے ہیں
★ آپ اگر قبضہ گروپ کی چیرہ دستی کا شکار ہیں
★ آپ کی رقم دھوکہ دہی سے لوٹ لی گئی ہے۔
★ آپ کسی سرکاری ادارے یا اہلکار کے ناجائز دباؤ کا شکار ہیں
★ یا آپ کے ساتھ آپ کی نظر میں کوئی پریشان کن یا نقصان دہ مسئلہ موجود ہے۔
تو ہم سے رابطہ کریں۔
سکندر اعظم
انچارج انویسٹی گیشن اینڈ شکایات
روزنامہ شہرنامہ اسلام آباد
Email:sheharnama@gmail.com
0333-5196088 051-2240356

ایک مکمل ادارہ جو دوسری نسل سے خدمات دے رہا ہے
SPS
شاہین پرنٹرز
جنرل آرڈر سپلائر
شادی کارڈ
ارجنٹ اینڈ ہول سیل
پینا فلیکس ڈیجیٹل
اوریجنل اِنک ویدر پروف پرنٹس
ایوارڈ، شیلڈز، کی چین، پن پرنٹنگ، شرٹس پرنٹنگ، بیج اینڈ لوگو میکر، گرافکس ڈیزائننگ
وزٹنگ کارڈ | لیٹر پیڈ | سائن بورڈ | ٹائی | فائل | بل بکس | سکول کاپی | پارٹی پرچم | اشتہارات | بروشرز | سکول ڈائری | سٹیکر
ہیڈ آفس عبداللہ مارکیٹ سرکلر روڈ راولپنڈی سب آفس ترامڑی چوک اسلام آباد
0333-5108083
0315-5108083

اسلام آباد، وفاقی وزیر حنیف عباسی، ڈپٹی کمشنر عرفان میمن، رکن اسمبلی ملک ابرار خادم دربار راجہ سرفراز و دیگر بری امام سرکارؒ کے عرس پر دربار پر دعا کر رہے ہیں

سہالہ پولیس کالج، پنجاب پولیس افسران کا ایس ایس ائی او یو کورس مکمل

افسران کو انسداد عصمت دری جرائم کورس میں تفتیش کرنے کا طریقہ کار بتایا گیا

اسلام آباد (نمائندہ شہرنامہ) پولیس کالج سہالہ راولپنڈی میں پنجاب سے آئے ہوئے پولیس افسران کو ایک ماہ پر مشتمل ایس ایس ائی او یو کورس مکمل کرایا گیا پولیس کالج سہالہ میں کورس کے اختتام پر گریجویشن تقریب کا انعقاد کورس مکمل کرنے والوں میں 36 افسران جن میں ایک فی میل اور ایک میل انسپکٹر کے علاوہ 34 سب انسپکٹرز نے حصہ لیا۔ اس کورس میں افسران کو انسداد عصمت دری جرائم کورس میں تفتیش کرنے کا طریقہ کار بتایا گیا۔ متاثرہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1 2)

ای کامرس کے ذریعے نوجوانوں کو آگے لا رہا ہوں، خاقان خواجہ

اقتدار میں نہ ہونے کے باوجود بھی بلدیاتی سطح پر کام کر رہے ہیں

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) پاکستان عوامی قوت پارٹی کے سربراہ اور راول جنرل اینڈ ڈینٹل ہاسپٹل و راول فاؤنڈیشن کے چیئرمین خاقان وحید خواجہ نے کہا ہے کہ ہم ای کامرس کے ذریعے ایسے طالب علم پیدا کر رہے ہیں جو گھر والوں کے بوجھ نہ بنیں اور خود کمائیں اور اس ملک کا ایک قیمتی سرمایہ بنیں۔ انہوں نے یہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2 2)

آئی ایس ایس آئی، پاکستان کے 79 ویں یوم آزادی پر تقریب کا انعقاد

بانیانِ پاکستان کے وژن، قیادت اور جرات کو خراجِ عقیدت پیش کیا گیا

اسلام آباد (نمائندہ۔ شہرنامہ) انسٹیٹوٹ آف اسٹریٹیجک اسٹڈیز اسلام آباد (آئی ایس ایس آئی) نے پاکستان کا 79 واں یومِ آزادی ایک پروقار تقریب کے ساتھ منایا جس میں بانیانِ پاکستان کے وژن، قیادت اور جرات کو خراجِ عقیدت پیش کیا گیا اور قوم کی شاندار تاریخ، ناقابلِ تسخیر جذبے اور غیر متزلزل عزم کو سراہا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4 2)

ایران اور پاکستان ایک دوسرے کا 'سٹریٹجک سہارا' ایرانی سکیورٹی کونسل

تہران (صباح نیوز): ایرانی سپریم نیشنل سکیورٹی کونسل کے سیکریٹری محسن رضائی نے ایران اور پاکستان کے تعلقات کو ایک دوسرے کا سٹریٹجک سہارا (اسٹریٹجک ڈائریکشن) قرار دیتے ہوئے دوطرفہ تعاون کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3 2)

حضرت بری امام سرکارؒ کے عرس کی تقریبات کا آغاز

حنیف عباسی، عرفان میمن، ملک ابرار، راجہ سرفراز اکرم نے دربار کو غسل دیا

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) حضرت شاہ عبداللطیف المعروف بری امام سرکارؒ کے سالانہ عرس کی تقریبات کے سلسلے میں دربار شریف کو غسل دینے کی روح پرور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6 2)

نوجوانوں کیلئے پہلے نیشنل پاور سیکٹر انوویشن پروگرام کا باضابطہ آغاز

اسلام آباد (صباح نیوز) وزارت توانائی (پاور ڈویژن) نے پاکستان کے پہلے نیشنل پاور سیکٹر انوویشن پروگرام کا باضابطہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

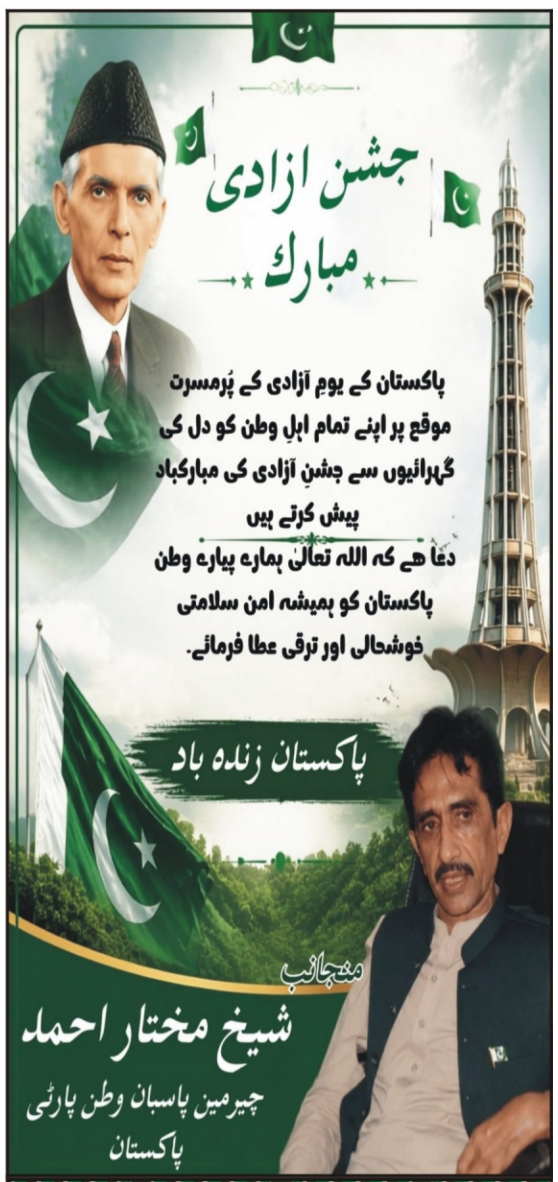

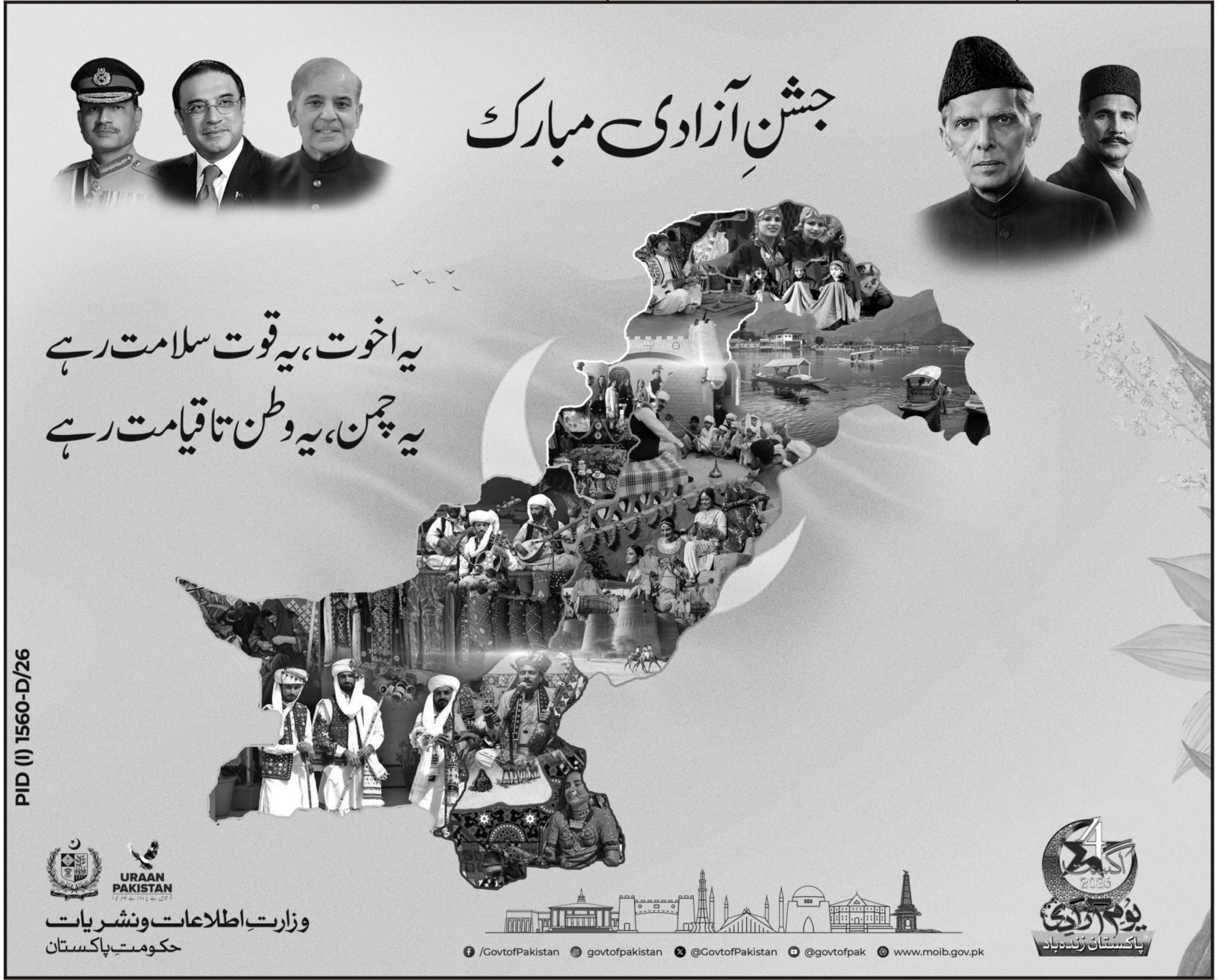

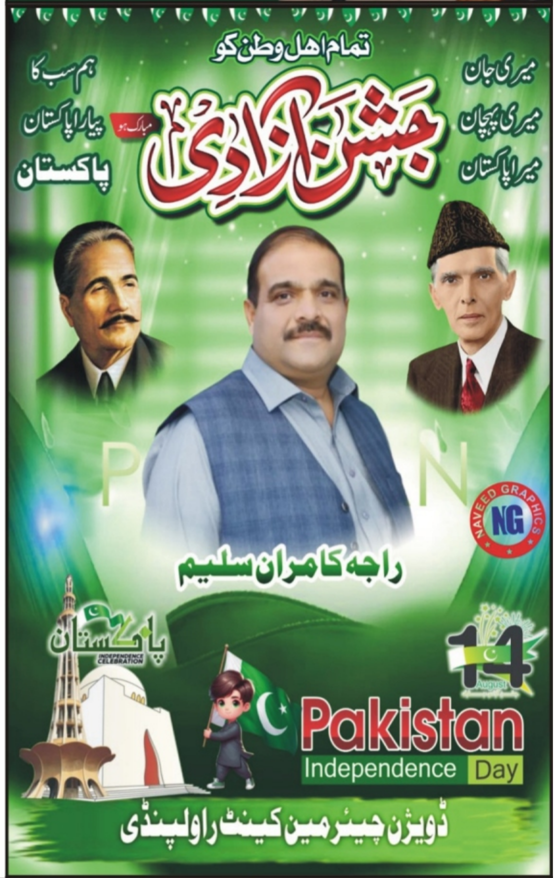

جشن آزادی اور پاک فضائیہ

عظمیٰ ہرلسنی

پاکستان کا یومِ آزادی محض پرچم کشائی، پریڈ اور تقریبات کا سالانہ اعادہ نہیں بلکہ اس عہد کی تجدید کا دن ہے کہ یہ قوم اپنے وطن کی سلامتی، خودمختاری اور آسمانوں کی حفاظت کے لیے ہمیشہ مضبوط، باوقار اور کسی سے کم تر نہیں رہے گی۔ موجودہ دور میں یہ عہد پاک فضائیہ کی صورت میں سب سے نمایاں انداز میں جلوہ گر ہوتا ہے، جس نے ایئر چیف مارشل ظہیر احمد بابر سدھو کی بصیرت افروز قیادت میں سبز و سفید پرچم کے رنگوں کو قوت، قربانی اور تزویراتی پختگی کی زندہ علامت بنا دیا ہے۔

قائداعظم محمد علی جناح نے پاکستان ایئر فورس کو "ایک ایسی مؤثر فضائی قوت جو کسی سے کم تر نہ ہو" دیکھنے کا خواب دیا تھا۔ یہ تصور محض تعداد، ساز و سامان یا ظاہری شان و شوکت پر نہیں بلکہ نظم و ضبط، کردار اور پیشہ ورانہ مہارت پر استوار تھا۔ ایک نوخیز فضائی قوت کے ابتدائی چیلنجز سے لے کر 1965ء اور اس کے بعد کی شاندار جنگی کارکردگی تک، پاک فضائیہ نے قائد کے الفاظ کو محض نعرہ نہیں بلکہ ایک مقدس عہد سمجھا۔ ایسا عہد جسے ہر نسل کے "مردانِ آسمان" کو میدانِ عمل میں بار بار ثابت کرنا ہے۔

ہر یومِ آزادی پر جب سبز ہلالی پرچم بلند ہوتا ہے تو یہ عہد بھی نئی قوت کے ساتھ زندہ ہوتا ہے۔ آج یہ عزم ایئر چیف مارشل ظہیر احمد بابر سدھو کی قیادت میں غیر معمولی وضاحت سے نمایاں ہے۔ 2021ء میں ان کی جانب سے کمان سنبھالنا محض ایک معمول کی تبدیلی نہیں تھا بلکہ نظریاتی، عملی اور تکنیکی احیا کے ایک نئے دور کا آغاز تھا۔ خطے کے پیچیدہ اور متحرک تزویراتی ماحول میں انہوں نے واضح راستہ اختیار کیا کہ پاک فضائیہ محض شہ سرخیوں کے لیے جدید پلیٹ فارم حاصل کرنے کے بجائے ایسی فیصلہ کن جنگی صلاحیتیں تعمیر کرے گی جو زمین، فضا، خلا، سائبر اور الیکٹرانک وارفیئر کے میدانِ جنگ کو ایک مربوط نظام میں ڈھال دیں۔

اسی وژن کے تحت پاک فضائیہ نے پلیٹ فارم مرکز سوچ سے نکل کر "کِل چین" پر مبنی نظریۂ جنگ اختیار کیا، جس میں دشمن کو تلاش کرنے، شناخت کرنے، مسلسل نگرانی رکھنے، ہدف مقرر کرنے، مؤثر کارروائی کرنے اور نتائج کا جائزہ لینے کے تمام مراحل رفتار، درستگی اور ہم آہنگی کے ساتھ انجام دیے جاتے ہیں۔ ریڈارز، فضائی نگرانی و کنٹرول کے جدید نظام، لڑاکا طیارے، بغیر پائلٹ طیارے، مسلح ڈرونز، زمینی فضائی دفاع اور طویل فاصلے تک مار کرنے والے ہتھیار اب ایک مربوط اور ذہین نظام کا حصہ ہیں، جس کا بنیادی اصول ہے: پہلے دیکھو، پہلے فیصلہ کرو اور پہلے وار کرو۔ یوں جدیدیت صرف ہارڈویئر تک محدود نہیں رہی بلکہ سوچ، حکمتِ عملی اور جنگی فلسفے کی مکمل تجدید کا ذریعہ بنی ہے۔

آج پاکستان کے پاس جدید جنگی طیاروں کا ایک مؤثر بیڑا موجود ہے، جس میں جے ایف-17 تھنڈر بلاک تھری، ایف-16 کے مختلف ماڈلز اور حال ہی میں شامل کیے گئے جے-10 سی لڑاکا طیارے شامل ہیں۔ ان کے ساتھ جدید اور دور مار فضائی میزائل، ہائپرسونک ہتھیار اور درست نشانے کی صلاحیت رکھنے والے وار ہیڈز فضائی قوت کو مزید مؤثر بناتے ہیں۔ مستقبل میں مقامی اسٹیلتھ پروگرام، پی ایف ایکس سمیت پانچویں نسل کی متعدد صلاحیتوں کی شمولیت پاک فضائیہ کو ایک ایسے دور میں داخل کرے گی جہاں اسٹیلتھ، لچک اور مؤثر بازداریت جنگی نظریے کے بنیادی عناصر ہوں گے۔

تاہم فضائی برتری صرف طیاروں کی تعداد سے حاصل نہیں ہوتی۔ پاک فضائیہ نے جنگی قوت کے ضرب کار عناصر، الیکٹرانک وارفیئر، خلائی اور سائبر صلاحیتوں پر بھی غیر معمولی توجہ مرکوز کی ہے، جنہوں نے فضائی، زمینی، بحری اور ڈیجیٹل میدانِ جنگ کو ایک متحد کِل چین میں تبدیل کر دیا ہے۔ ایم اے ایل ای اور ایچ اے ایل ای ڈرونز، لوئٹرنگ میونیشنز اور انسان و مشین کے باہمی اشتراک جیسے تصورات نے میدانِ جنگ کی وسعت اور تسلسل دونوں میں اضافہ کیا ہے، جس سے مسلسل نگرانی، فاصلے سے حملے اور دشمن کے دفاع کو بیک وقت دباؤ میں لانا ممکن ہوا ہے۔

نیشنل ایرو اسپیس سائنس اینڈ ٹیکنالوجی پارکس جیسے اداروں کے ذریعے پاک فضائیہ نے ایک ایسا قومی ٹیکنالوجیکل ماحولیاتی نظام تشکیل دیا ہے جہاں ریڈارز، الیکٹرانک وارفیئر نظام، مصنوعی ذہانت، ڈرونز اور ایویانکس مقامی سطح پر ڈیزائن، آزمائے اور عملی شکل اختیار کر رہے ہیں۔ نیشنل ایرو اسپیس سائنس اینڈ ٹیکنالوجی پارک نے پاکستان کو محض درآمدی انحصار سے نکال کر جدت پر مبنی خود انحصاری کی جانب گامزن کیا ہے۔ اب پابندیاں، اسلحہ جاتی قدغنیں یا بدلتے ہوئے عالمی مفادات پاکستان کی فضائی اور دفاعی ٹیکنالوجی کے سفر کو آسانی سے روک نہیں سکتے۔ پرچم کا سبز رنگ مقامی صلاحیت اور خود انحصاری کی علامت بن چکا ہے، جبکہ سفید رنگ ایک ایسے تکنیکی اور باہمی تعاون پر یقین رکھنے والے پاکستان کی نمائندگی کرتا ہے جو شراکت داری کے لیے تیار، مگر اپنے قدموں پر کھڑا ہونے کے عزم میں غیر متزلزل ہے۔

پاک فضائیہ کی عملی پختگی آپریشن سوئفٹ ریٹارٹ میں بھی نمایاں ہوئی، جب دشمن کی اشتعال انگیزی کا جواب متوازن، درست اور مؤثر فضائی کارروائی کے ذریعے دیا گیا۔ اس کارروائی نے بغیر غیر ضروری کشیدگی پیدا کیے بازداریت بحال کی اور دنیا کو یہ پیغام دیا کہ پاکستان کی فضائی قوت دشمن کو بھاری قیمت چکانے پر مجبور کرنے، جنگی بیانیے کو تشکیل دینے اور اشتعال انگیزی کے باوجود پیشہ ورانہ ضبط برقرار رکھنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔

مئی 2025ء میں یہ صلاحیت ایک اور کڑے امتحان سے گزری، جب عددی برتری رکھنے والے حریف نے معصوم شہریوں کو نشانہ بناتے ہوئے عسکری مہم کا آغاز کیا۔ رافیل اور ایس-400 جیسے جدید نظاموں پر اعتماد کے باوجود مخالف قوت کو ایک ایسی فضائی قوت کا سامنا کرنا پڑا جو مکمل طور پر مربوط کِل چین کے ذریعے کارروائی کر رہی تھی۔ بین الاقوامی تجزیہ کاروں نے اس معرکے کو اکیسویں صدی کی طویل ترین اور شدید ترین بصری حد سے ماورا فضائی جھڑپوں میں شمار کیا۔ جے-10 سی اور جے ایف-17 بلاک تھری طیاروں نے اے ای ڈبلیو اینڈ سی پلیٹ فارمز، زمینی اور خلائی سینسرز کے ساتھ مربوط ہو کر میدانِ جنگ میں مؤثر برتری قائم کی۔

ان کارروائیوں کے نتیجے میں بھارت کے چار رافیل، ایک مگ-29، ایک میراج 2000، ایک ایس یو-30 ایم کے آئی اور ایک قیمتی ڈرون مار گرائے گئے، جبکہ پاک فضائیہ کو اپنے طیاروں کا کوئی نقصان نہیں اٹھانا پڑا۔ اسی دوران بھارتی ایس-400 نظام کے اہم اجزا، خصوصاً فائر کنٹرول ریڈارز، کو غیر مؤثر بنانا اس امر کی علامت تھا کہ جدید ترین فضائی دفاعی نظام بھی ایک مربوط اور مقامی جنگی architecture کے سامنے کمزور ثابت ہو سکتے ہیں۔

تاہم اس معرکے کی اصل اہمیت محض تباہ کیے گئے اہداف کی تعداد میں نہیں بلکہ کثیر المجال جنگی صلاحیت کے کامیاب استعمال میں پنہاں تھی۔ زمینی، فضائی، خلائی، سائبر اور برقی مقناطیسی میدانوں میں حرکی اور غیر حرکی اثرات کو یکجا کرتے ہوئے ڈرونز، الیکٹرانک وارفیئر، مصنوعی ذہانت پر مبنی فیصلہ سازی، نیٹ ورک مرکز کمانڈ اینڈ کنٹرول اور درست نشانے کی صلاحیتوں کو مربوط کیا گیا۔ یوں فیصلہ سازی کے "او او ڈی اے لوپ" کو مختصر کر کے فیصلہ کن برتری حاصل کی گئی۔ محفوظ اور مقامی کمانڈ اینڈ کنٹرول نظاموں نے حقیقی وقت میں معلومات کے امتزاج اور مرکزی سطح پر کارروائی کو ممکن بنایا، جس سے طاقت کا استعمال منظم، قانونی اور درست رہا۔

شاید سب سے نمایاں پہلو پاک فضائیہ کا اخلاقی طرزِ عمل تھا۔ گہرے اور وسیع تر نقصانات پہنچانے کی صلاحیت رکھنے کے باوجود قیادت نے متوازن ردِعمل کو ترجیح دی؛ بازداریت بحال کی، ملکی خودمختاری کا تحفظ کیا اور پھر کشیدگی میں کمی کے لیے گنجائش پیدا کی۔ جارحانہ عملی صلاحیت اور تزویراتی ضبط کا یہ امتزاج ایک پیشہ ور عسکری قوت کی پہچان اور جنوبی ایشیا میں پاکستان کے ذمہ دار و مستحکم کردار کی بنیاد ہے۔

ہر یومِ آزادی پر جب اگست کے آسمان تلے سبز و سفید ہلالی پرچم بلند ہوتا ہے تو وہ ایسے پاکستان پر سایہ فگن ہوتا ہے جو آزمائشوں سے دوچار ضرور ہے، مگر اپنے محافظوں کی صلاحیت پر پہلے سے کہیں زیادہ پُراعتماد ہے۔ ایئر چیف مارشل ظہیر احمد بابر سدھو کی قیادت میں پاک فضائیہ نے خود کو ایک ایسی تکنیکی طور پر متحرک، نظریاتی طور پر پختہ اور اخلاقی اقدار سے جڑی ہوئی قوت میں ڈھال لیا ہے جس نے خطے میں فضائی طاقت کے مفہوم کو نئی جہت دی ہے۔

قائداعظم کا "کسی سے کم تر نہ ہونے" کا خواب اب محض ایک دور کی تمنا نہیں بلکہ ایک زندہ حقیقت ہے؛ جو مقامی ٹیکنالوجی، متنوع جنگی طیاروں اور ڈرونز، مربوط کِل چین، مختصر او او ڈی اے لوپس اور زمین، فضا، خلا، سائبر اور الیکٹرانک وارفیئر میدان میں فیصلہ کن کارروائی کی صلاحیت میں جلوہ گر ہے۔ آج جب قوم اتحاد، ایمان اور نظم و ضبط کے اصولوں کی تجدیدِ عہد کر رہی ہے، پاک فضائیہ اس عزم کی مضبوط ترین علامت بن کر کھڑی ہے یعنی ایسی قوت جو پاکستان کی ایک ایک انچ خودمختاری کے تحفظ کے لیے ہر دم تیار رہے، جو جدت اور تبدیلی کے سفر کو جاری رکھے گی اور جو جذبے، عزم اور صلاحیت، ہر اعتبار سے کسی سے کم تر نہیں رہے گی۔ انشاءاللہ

> فضائی برتری صرف طیاروں کی تعداد سے حاصل نہیں ہوتی۔ پاک فضائیہ نے جنگی قوت کے ضرب کار عناصر، الیکٹرانک وارفیئر، خلائی اور سائبر صلاحیتوں پر بھی غیر معمولی توجہ مرکوز کی ہے

> ایئر چیف مارشل ظہیر احمد بابر سدھو کی قیادت میں پاک فضائیہ نے خود کو ایک ایسی تکنیکی طور پر متحرک، نظریاتی طور پر پختہ اور اخلاقی اقدار سے جڑی ہوئی قوت میں ڈھال لیا ہے جس نے خطے میں فضائی طاقت کے مفہوم کو نئی جہت دی ہے

> پاک فضائیہ اس عزم کی مضبوط ترین علامت بن کر کھڑی ہے ایسی قوت جو پاکستان کی ایک ایک انچ خودمختاری کے تحفظ کے لیے ہر دم تیار رہے، جو جدت اور تبدیلی کے سفر کو جاری رکھے گی اور جو جذبے، عزم اور صلاحیت، ہر اعتبار سے کسی سے کم تر نہیں رہے گی